ماہنامہ

انصار اللہ

قادیان

یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا کُوۡنُوۡۤا اَنۡصَارَ اللّٰہِ (الصّف:۱۵)

مجلس انصار اللہ بھارت کا ترجمان

اکتوبر 2023ء

مورخہ 9/ اکتوبر 2023ء کو منعقدہ سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ قادیان کے اختتامی اجلاس کے موقع پر صدارتی خطاب کرتے ہوئے مکرم مولانا عطاء المجیب لون صاحب صدر مجلس انصار اللہ بھارت

مورخہ 9/ اکتوبر 2023ء کو منعقدہ سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ قادیان کے اختتامی اجلاس کے موقع پر حاضر انصار حضرات کا ایک دلکش منظر

مورخہ 9/ اکتوبر 2023ء کو منعقدہ سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ قادیان کے اختتامی اجلاس کے موقع پر انعامات تقسیم کرتے ہوئے مکرم محمد کریم الدین شاہد صاحب صدر، صدر انجمن احمدیہ قادیان

مورخہ 9/ اکتوبر 2023ء کو منعقدہ سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ قادیان کے اختتامی اجلاس کے موقع پر انعامات تقسیم کرتے ہوئے مکرم حافظ مخدوم شریف صاحب قائمقام ایڈیشنل ناظر اعلیٰ جنوبی ہند

مؤرخہ 9؍ستمبر 2023ء کو منعقدہ سالانہ اجتماع مجلس
انصاراللہ ضلع کولکتا، ہورا، میدنی پور (بنگال) کے
اختتامی اجلاس کے موقع پر تقسیمِ انعامات کا ایک منظر

مؤرخہ 10؍ستمبر 2023ء کو منعقدہ سالانہ اجتماع مجلس
انصاراللہ ضلع بھاگلپور، مونگیر، بانکا (بہار) کے
افتتاحی اجلاس کے موقع پر اسٹیج کا منظر

زیر صدارت مکرم ایم تاج الدین صاحب نائب صدر مجلس انصار
اللہ بھارت مؤرخہ 10؍ستمبر 2023ء کو منعقدہ سالانہ اجتماع
مجلس انصاراللہ ضلع کنّور، کاسرگوڑ (کیرلہ) کا افتتاحی اجلاس

مؤرخہ 10؍ستمبر 2023ء کو منعقدہ سالانہ اجتماع
مجلس انصاراللہ ضلع جئے پور (راجستھان) کے
افتتاحی اجلاس کے موقع پر اسٹیج کا منظر

زیر صدارت مکرم شیخ محبوب علی صاحب ناظم ضلع ایسٹ گوداوری و نمائندہ
مؤرخہ 24 ستمبر 2023ء کو منعقدہ سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ ضلع کرشنا (AP)
کے موقع پر تقریر کرتے ہوئے مکرم یعقوب پاشا صاحب ناظم ضلع کرشنا

مؤرخہ 17 ستمبر 2023ء کو منعقدہ سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ
ضلع نظام آباد (تلنگانہ) کے اختتامی اجلاس کے موقع پر انعامات
تقسیم کرتے ہوئے مکرم نثار احمد صاحب ناظم ضلع نظام آباد

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ   نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ   وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا کُوۡنُوۡۤا اَنۡصَارَ اللّٰہِ (الصّف:۱۵) رَبِّ انۡفُخۡ رُوۡحَ بَرَکَۃٍ فِیۡ کَلَامِیۡ ھٰذَا وَاجۡعَلۡ اَفۡئِدَۃً مِّنَ النَّاسِ تَھۡوِیۡۤ اِلَیۡہِ (فتح اسلام)

عہد مجلس انصار اللہ

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

مَیں اقرار کرتا ہوں کہ اِسلام احمدیت کی مضبوطی اور اِشاعت اور نظامِ خلافت کی حفاظت کیلئے اِنۡ شَاءَ اللّٰہُ تعالیٰ آخر دم تک جدوجہد کرتا رہوں گا اور اس کیلئے بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے کیلئے ہمیشہ تیار رہوں گا نیز مَیں اپنی اَولاد کو بھی ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتا رہوں گا۔ (اِنۡ شَاءَ اللّٰہُ تعالیٰ)

مجلس اَنصارُ اللہ سلسلہ عالیہ احمدیہ بھارت کا ترجمان

ماہنامہ اَنصارُ اللہ قادیان

جلد:21 | اخاء 1402 ہجری شمسی۔اکتوبر 2023ء | شمارہ:10

فہرست مضامین

اداریہ	2
درس القرآن ودرس الحدیث	3
ارشادات سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسلام	4
گزارشات از صدر مجلس انصاراللہ بھارت	5
خلاصہ جات خطباتِ جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	6
سفر جلسہ سالانہ برطانیہ 2023ء کے تاثرات	11
تعلق باللہ کے ایمان افروز واقعات	15
100 سال قبل اکتوبر 1923ء	21
حمد باری تعالیٰ (نظم)	22
اسلام کی اہمیت وعظمت (13)	23
مکرم محمد اسد اللہ بدر صاحب مرحوم کا ذکر خیر	24
شہر میں چار لوگوں سے ملاقات رکھنا	25
اخبار مجالس	

نگران:

عطاء المجیب لون
صدر مجلس انصاراللہ بھارت

مدیر

حافظ سید رسول نیاز
فون:98763 32272

نائب مدیر

شیخ محمد زکریا
فون:79861 56091

مجلس اِدارت

جاوید احمد لون، ایچ شمس الدین، ڈاکٹر عبدالماجد، وسیم احمد عظیم، سید اعجاز احمد آفتاب

مینیجر

طاہر احمد بیگ
فون:99152 23313

انسپکٹر

عرفان احمد
فون:98782 64860

مطبع

فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان

پروپرائٹر

مجلس انصاراللہ بھارت

مقام اشاعت

ایوان انصار قادیان، گورداسپور، پنجاب
ای میل:ansarullah@qadian.in

بدل اشتراک سالانہ

سالانہ-/250 روپے۔فی پرچہ-/50 روپے

ٹائٹل ڈیزائن: آر۔محمود احمد عبداللہ

شعیب احمد ایم اے پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر انصاراللہ بھارت قادیان سے شائع کیا: پروپرائٹر مجلس انصاراللہ بھارت

اداریہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

اصل مقصد سچی اتباع ہے

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہندوستان کے طول وعرض سے احباب جماعت سال میں مختلف اوقات میں قادیان دارالامان کی زیارت کرتے رہتے ہیں۔ملکی سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ کے موقعہ پر بھی انصار بھائیوں کوقادیان تشریف لانے کی توفیق ملتی ہے۔قادیان امام الزماں حضرت اقدس مسیح موعودعلیہ السلام کا مولد، مسکن اور مدفن ہونے کی وجہ سے ایک مقدس مقام ہے۔یہاں موجودمقاماتِ مقدسہ کی زیارت کرنا ثواب کا باعث ہے۔اللہ تعالیٰ قرآنِ کریم میں فرماتا ہے۔

وَمَنۡ یُّعَظِّمۡ شَعَآئِرَ اللّٰہِ فَاِنَّہَا مِنۡ تَقۡوَی الۡقُلُوۡبِ ○

(الحج:33)یعنی اور جوکوئی شعائراللہ کوعظمت دے گا تویقیناً یہ بات دلوں کےتقویٰ کی علامت ہے۔

ایسے مواقع پراس امرکو یادرکھنا چاہئے کہ قرآن کریم کی تعلیمات، سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع اورحضرت مسیح موعودعلیہ السلام کے ارشادات پرعمل کرنا نہایت ضروری ہے۔ ورنہ صرف مقامات مقدسہ یا انبیاء واولیاء کی زیارت سےکوئی فائدہ نہ ہوگا۔ایک بیعت کنندہ شخص کونصیحت کرتے ہوئےحضرت مسیح موعودؑفرماتے ہیں۔

”دیکھوآپ نے میری بیعت کی۔جوشخص بیعت میں داخل ہوتا ہے اس کیلئےضروری ہے کہ وہ ان مقاصدکومدّنظررکھے جوبیعت سے ہیں۔ یہ اُمورکہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوجاوے۔اصل منشاء اور مدّعات سےدُورہیں۔انسان کا اصل منشاء یہ ہرگزنہیں ہونا چاہئیے قرآن شریف میں بھی یہ اصل مقصدنہیں رکھا گیا،فرمایا ہے۔قُلۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ تُحِبُّوۡنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوۡنِیۡ یُحۡبِبۡکُمُ اللّٰہُ(آل عمران:32)

اصل غرض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی اتباع ہے۔جب انسان آپ کی اتباع میں کھویا جاتا ہے،تو ایسا بھی ہوجاتا ہے۔ضمناً زیارت بھی ہوجاوے۔جیسےکوئی میزبان کسی کی دعوت کرتا ہے،تو وہ اس کے لیےعمدہ کھانے لاتا ہے،لیکن ان کھانوں کے ساتھ وہ ایک دسترخوان بھی لے آتا ہے۔ہاتھ بھی دھلائے جاتے ہیں،حالانکہ اصل مقصدتو کھانا ہوتا ہے۔اسی طرح پرجوشخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سچی اتباع کرتا ہے۔وہ اس کواپنا مقصدٹھہراتا ہے۔اس کے ساتھ آپ کی زیارت کا ہوجانا بھی کسی وقت ممکن ہے۔دیکھو بہت سےلوگ یہاں جو بیعت کرنے کیلئے آتے ہیں وہ مجھے دیکھتے ہیں۔لیکن اگران میں وہ تبدیلی جومیری اصل غرض ہےاورجس کیلئے مَیں بھیجا گیا ہوں،نہیں ہوتی تومیرے دیکھنے سےاُن کوکیا فائدہ ہوا۔

اس طرح خدا تعالیٰ کےنزدیک وہ شخص بڑاہی بدبخت ہےاوراس کی کچھ بھی قدراللہ تعالیٰ کےحضورنہیں جس نے گوسارے انبیاءعلیہم السلام کی زیارت کی ہو،مگروہ سچا اخلاص وفاداری اورخدا تعالیٰ پرسچا ایمان خشیت اللہ اورتقویٰ اس کے دل میں نہ ہو۔پس یادرکھو نری زیارتوں سے کچھ نہیں ہوتا۔خدا تعالیٰ نے جوپہلی دعا سکھلائی ہے۔

اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ۔صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ (الفاتحہ)اگراللہ تعالیٰ کا اصل مقصودزیارت ہوتا تو وہ اِھۡدِنَا کی جگہ اَرِنَاصُوَرَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ کی دعاتعلیم فرماتا۔جونہیں کیا گیا۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عملی زندگی میں دیکھ لوکہ آپؐ نےکبھی یہ خواہش نہیں کی کہ مجھے ابراہیم علیہ السلام کی زیارت ہوجاوے۔گو آپ کومعراج میں سب کی زیارت بھی ہوگئی۔پس یہ امرمقصود بالذات ہرگزنہیں ہونا چاہیے۔اصل مقصدسچی اتباع ہے۔“

(ملفوظات جلد2 صفحہ238 تا239)

نیز آپؑ فرماتے ہیں:”مجھ سےخدا تعالیٰ باتیں کرتا ہےاورمجھ سے ہی نہیں جوشخص میری اتباع کرے گا اورمیرے نقش قدم پرچلے گا اور میری تعلیم کو مانے گا اورمیری ہدایت کوقبول کرے گا خدا تعالیٰ اس سے بھی باتیں کرے گا۔“(ضرورۃ الامام،روحانی خزائن جلد13 صفحہ475)

خالی امید ہے فضول سعئِ عمل بھی چاہیے
ہاتھ بھی توہلائے جا،آس کوبھی بڑھائے جا (کلامِ محمود)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیزاس طرف توجہ دلارہے ہیں۔اللہ تعالیٰ ہمیں سچی اتباع کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

حافظ سیدرسول نیاز

القرآن الکریم

اَللّٰہُ الَّذِیۡ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیۡرِ عَمَدٍ تَرَوۡنَہَا ثُمَّ اسۡتَوٰی عَلَی الۡعَرۡشِ وَ سَخَّرَ الشَّمۡسَ وَ الۡقَمَرَ ؕ کُلٌّ یَّجۡرِیۡ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ یُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ یُفَصِّلُ الۡاٰیٰتِ لَعَلَّکُمۡ بِلِقَآءِ رَبِّکُمۡ تُوۡقِنُوۡنَ ○ (الرعد:3)

ترجمہ: اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں کو بغیر ایسے ستونوں کے بلند کیا جنہیں تم دیکھ سکو۔ پھر اس نے عرش پر قرار پکڑا اور سورج اور چاند کو خدمت پر مامور کیا۔ ہر چیز ایک معین مدت تک کے لئے حرکت میں ہے۔ وہ ہر معاملہ کو تدبیر سے کرتا ہے (اور) اپنے نشانات کو کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم اپنے ربّ سے ملاقات کا یقین کرو۔

حدیث النّبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عنْ اَبِیْ ذَرٍّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اللہُ عَزَّ وَجَلَّ: مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَۃِ فَلَہٗ عَشْرُ اَمْثَالِھَا اَوْ اَزِیْدُ، وَمَنْ جَآءَ بِالسَّیِّئَۃِ فَجَزَآءُ سَیِّئَۃٍ سَیِّئَۃٌ مِثْلُھَا اَوْ اَغْفِرُ۔ وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّیْ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْہُ ذِرَاعًا، وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّیْ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْہُ بَاعًا، وَمَنْ اَتَانِیْ یَمْشِیْ اَتَیْتُہٗ ھَرْوَلَۃً وَمَنْ لَقِیَنِیْ بِقُرَابِ الْاَرْضِ خَطِیْئَۃً لَا یُشْرِكُ بِیْ شَیْئًا لَقِیْتُہٗ بِمِثْلِھَا مَغْفِرَۃً۔

(مسلم کتاب الذکر باب فضل الذکر والدعآء)

ترجمہ: حضرت ابوذرؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو شخص کوئی نیکی کرتا ہے اس کو دس گُنا بلکہ اس سے بھی زیادہ ثواب مَیں دوں گا۔ اور اگر وہ برائی کرتا ہے تو اس کو اس بُرائی کے برابر سزا دوں گا یا اُسے بخش دوں گا۔ اور جو شخص ایک بالشت میرے قریب ہوتا ہے مَیں ایک گز اُس کے قریب ہوتا ہوں اور جو ایک گز میرے قریب ہوتا ہے مَیں دو گز اس سے قریب ہوتا ہوں۔ اور جو میرے پاس چلتے ہوئے آتا ہے مَیں اس کے پاس دوڑتے ہوئے جاتا ہوں اور اگر کوئی شخص دنیا بھر کے گُناہ لے کر میرے پاس آئے گا بشرطیکہ اس نے میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا ہو تو مَیں اس کے ساتھ اتنی ہی بڑی مغفرت اور بخشش سے پیش آؤں گا اور اسے معاف کر دوں گا۔

چاہئے کہ ایسے نیک عمل کرے جن میں کسی قسم کا فساد نہ ہو

"قرآن شریف اس تعلیم کو پیش کرتا ہے جس کے ذریعہ سے اور جس پر عمل کرنے سے اسی دنیا میں دیدارِ الٰہی میسر آ سکتا ہے۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے۔ مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّ لَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا (الکہف:111) یعنی جو شخص چاہتا ہے کہ اِسی دنیا میں اس خدا کا دیدار نصیب ہو جائے جو حقیقی خدا اور پیدا کنندہ ہے۔ پس چاہئے کہ وہ ایسے نیک عمل کرے جن میں کسی قسم کا فساد نہ ہو۔ یعنی عمل اس کے نہ لوگوں کے دکھلانے کے لئے ہوں نہ ان کی وجہ سے دل میں تکبر پیدا ہو کہ مَیں ایسا ہوں اور ایسا ہوں اور نہ وہ عمل ناقص اور ناتمام ہوں اور نہ ان میں کوئی ایسی بدبو ہو جو محبت ذاتی کے برخلاف ہو بلکہ چاہئے کہ صدق اور وفاداری سے بھرے ہوئے ہوں اور ساتھ اس کے یہ بھی چاہئے کہ ہر ایک قسم کے شرک سے پرہیز ہو۔ نہ سورج نہ چاند نہ آسمان کے ستارے نہ ہوا نہ آگ نہ پانی نہ کوئی اور زمین کی چیز معبود ٹھہرائی جائے اور نہ دنیا کے اسباب کو ایسی عزت دی جائے اور ایسا ان پر بھروسہ کیا جائے کہ گویا وہ خدا کے شریک ہیں اور نہ اپنی ہمت اور کوشش کو کچھ چیز سمجھا جائے کہ یہ بھی شرک کے قسموں میں سے ایک قسم ہے بلکہ سب کچھ کر کے یہ سمجھا جائے کہ ہم نے کچھ نہیں کیا۔ اور نہ اپنے علم پر کوئی غرور کیا جائے اور نہ اپنے عمل پر کوئی ناز۔ بلکہ اپنے تئیں فی الحقیقت جاہل سمجھیں اور کاہل سمجھیں اور خدا تعالیٰ کے آستانہ پر ہر ایک وقت روح گری رہے اور دعاؤں کے ساتھ اس کے فیض کو اپنی طرف کھینچا جائے اور اس شخص کی طرح ہو جائیں کہ جو سخت پیاسا اور بے دست و پا ہے اور اس کے سامنے ایک چشمہ نمودار ہوا ہے نہایت صافی اور شیریں۔ پس اس نے افتاں و خیزاں بہرحال اپنے تئیں اس چشمہ تک پہنچا دیا اور اپنی لبوں کو اس چشمہ پر رکھ دیا اور علیحدہ نہ ہوا جب تک سیراب نہ ہوا۔"

(لیکچر لاہور۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 154)

گزارشات
ازصدرمجلس

وہ کون ماں کا بچہ ہے جو خدا کی گود سے کسی کو چھین سکے!

جولوگ ایمان کے ساتھ خدا تعالیٰ کی رضا کے مطابق اعمالِ صالحہ بجالاتے ہیں، مخلوق کی ہمدردی کرتے ہیں اور اُس کی راہ میں استقامت دکھاتے ہیں، وہ خدا کے مقربین میں شامل ہوتے ہیں۔ خدا تعالیٰ بھی ان کی حفاظت فرماتا ہے۔ ایک جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○(الاحقاف:13) یعنی یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کہا اللہ ہمارا ربّ ہے پھر (اس پر) استقامت اختیار کی تو نہ ان پر کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

ایک دفعہ رسول کریمؐ کے پاس کچھ قیدی لائے گئے جن میں ایک عورت بھی تھی جب وہ قیدیوں میں کسی بچہ کو دیکھتی تو اسے اٹھاتی اپنے سینہ سے لگاتی اور پھر اسے دودھ پلاتی۔ یہاں تک کہ اس کا اپنا بچہ اسے مل گیا اور وہ اسے گود میں لے کر اطمینان کے ساتھ بیٹھ گئی۔ رسول کریمؐ نے اس عورت کو دیکھا اور پھر صحابہؓ سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے تعلق قائم کرنا بہت بڑا عمل ہے۔ تمہارا کیا خیال ہے اگر کوئی شخص اس سے کہے کہ اپنے بچہ کو آگ میں پھینک دے تو کیا یہ اسے پھینک دے گی؟ صحابہؓ نے عرض کیا خدا کی قسم! اگر اس کا بس چلے تو وہ کبھی اپنے بچہ کو آگ میں نہیں پھینکے گی۔ رسول کریمؐ نے فرمایا تم نے جو اس عورت کی محبت کا نظارہ دیکھا ہے اللہ تعالیٰ اس سے بھی زیادہ اپنے بندوں سے محبت رکھتا ہے۔ ماں سے تو دس آدمی مل کر اس کا بچہ چھین سکتے ہیں مگر وہ کون ماں کا بچہ ہے جو خدا کی گود سے کسی کو چھین سکے۔ اس لیے خدا کی محبت زیادہ شاندار اور زیادہ پائیدار اور زیادہ اثر رکھنے والی ہے۔ (مسلم کتاب التوبہ باب فی سعة)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے متعلق منظوم کلام میں فرماتے ہیں۔

ابتدا سے تیرے ہی سایہ میں میرے دن کٹے
گود میں تیری رہا میں مثلِ طفلِ شیر خوار

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

”تذکرۃ الاولیاء میں لکھا ہے کہ کوئی بزرگ تھے جن کے ہمسایہ میں کوئی امیر شخص رہتا تھا جو رات دن ناچ گانے کی مجالس گرم رکھتا تھا اور ہر وقت شور وغوغا ہوتا رہتا تھا چونکہ اس طرح اس کی عبادت میں خلل واقعہ ہوتا تھا ایک دن انہوں نے اسے سمجھایا اور کہا کہ تم رات کو باجے بجاتے اور اونچا اونچا گاتے ہو اس طرح میری عبادت میں خلل آتا ہے مناسب یہ ہے کہ تم اس قسم کی مجلسوں کو بند کردو۔ وہ امیر آدمی بادشاہ کا مصاحب تھا اسے یہ بات بری لگی اور اس نے بادشاہ کے پاس شکایت کردی کہ اس طرح بعض لوگ ہمارے گانے بجانے میں مزاحمت کرتے ہیں۔ بادشاہ نے فوج کا ایک دستہ اس کے مکان پر بھجوا دیا۔ جب شاہی فوج آ گئی تو اس نے اس بزرگ کو کہلا بھجوایا کہ میری حفاظت کے لیے فوج آ گئی ہے اگر طاقت ہے تو مقابلہ کرلو۔ اس بزرگ نے جواب دیا کہ ان سامانوں سے تو مقابلہ کی مجھ میں طاقت نہیں لیکن لڑائی ہم نے بھی نہیں چھوڑنی۔ اگر ہم تیروں سے تمہارا مقابلہ کریں تو نہ معلوم ہمارا تیر نشانہ پر پڑے یا نہ پڑے اس لیے ظاہری تیر اور تلوار کی بجائے ہم رات کے تیروں سے تمہارا مقابلہ کریں گے۔ جب یہ پیغام اسے پہنچا تو معلوم ہوتا ہے اس کے اندر تھوڑی بہت نیکی تھی پہلے تو وہ خاموش رہا لیکن کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد اس کی چیخ نکل گئی اور اس نے کہا مجھے معاف کیا جائے آج سے باجا، گانا سب بند ہو جائے گا کیونکہ رات کے تیروں کے مقابلہ کی نہ مجھ میں طاقت ہے اور نہ میرے بادشاہ میں طاقت ہے۔ تو حقیقت یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کا ملنا اور اس سے انسان کا تعلق پیدا ہو جانا یہ سب سے اہم اور ضروری چیز ہے اور اگر خدا مل سکتا ہے تو پھر اس میں کوئی شبہ ہی نہیں رہتا کہ ہمارا سب سے بڑا فرض یہی رہ جاتا ہے کہ اس کے ساتھ تعلق پیدا کریں اور اس طرح اپنی زندگی کے مقصد کو حاصل کرلیں۔“ (انوار العلوم جلد 23 صفحہ 125-126)

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اپنے مقربین میں شامل فرمائے۔ آمین

عطاء المجیب لون
صدر مجلس انصار اللہ بھارت

فرمودہ سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

خلاصہ خطبہ جمعہ 4 / اگست 2023ء بمقام مسجد بیت الفتوح، مورڈن، یوکے
جلسہ سالانہ برطانیہ 2023ء کے حوالہ سے افضال الٰہیہ کا ایمان افروز تذکرہ

تشہد، تعوذ، اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ الحمدللہ! خدا تعالیٰ کے فضل سے گذشتہ جمعے سے اتوار تک جماعت احمدیہ یوکے کا جلسہ سالانہ کامیابی سے منعقد ہوا۔ اس سال حاضری بھی گذشتہ برس کی نسبت بہت زیادہ تھی، اس پر ہم اللہ تعالیٰ کا جتنا بھی شکر ادا کریں، وہ کم ہے۔ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس نے ہمارے جلسے کو بے انتہا برکتوں سے بھر دیا اور اس بات کو احمدی مہمانوں اور مختلف ممالک سے آئے غیر احمدی مہمانوں سب نے محسوس کیا۔ پس شکر گزاری ہمارا کام ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضلوں پر اس کے آگے جھکتے چلے جانا ہمارا فرض ہے۔ جب تک ہم اپنا یہ فرض ادا کرتے رہیں گے ہمارے قدم ان شاء اللہ آگے بڑھتے رہیں گے۔ پس انتظامیہ اور شاملینِ جلسہ سب کو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

یہ بھی اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ باوجود اس خوف کے کہ کورونا وائرس کی وبا ابھی پوری طرح ختم نہیں ہوئی، اللہ تعالیٰ نے اتنے بڑے مجمع کے باوجود عمومی طور پر سب کو محفوظ رکھا۔

اب مَیں کارکنان کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ سب کارکنان نے بڑے عمدہ رنگ میں اپنے فرائض ادا کیے۔ غیر معمولی طور پر مسکراتے ہوئے اپنی ڈیوٹیاں سرانجام دیں۔ لجنہ کی طرف بھی اور مردوں کی طرف بھی انتظامات کے سلسلے میں بڑی مہارت نظر آئی۔ کھانے کے انتظام میں لجنہ کی طرف جو شکایت پیدا ہوا کرتی تھی وہ بھی اس دفعہ تقریباً نہ ہونے کے برابر تھی۔ اسی طرح ٹریفک، کھانا پکوائی، روٹی پلانٹ، سیکیورٹی، صفائی اور سب سے بڑھ کر ایم ٹی اے ہے، جس نے اس دفعہ نئے انداز سے ساری دنیا کو جلسے سے جوڑا۔ تمام شعبہ جات جن کے میں نے نام لیے یا نام نہیں لیے، سب کا میں شکریہ ادا کرتا ہوں۔ غیروں کے خیالات بعض پیش کر دیتا ہوں۔

☆ برکینا فاسو کے مشہور ماہر امراض چشم نے کہا کہ ہزاروں افراد ایک مشترکہ مقصد کے لیے ایک مقام پر، ایک مذہبی لیڈر کے گرد جمع ہیں۔ اتنا منظم اور وسیع انتظام میرے لیے حیران کن ہے۔ ☆ گھانا کے ایک دوست جب جلسہ گاہ پہنچے تو کارکنان کی فرض شناسی سے بڑے متاثر ہوئے اور کہا کہ یہ خدا تعالیٰ کے فضل کے بغیر ناممکن ہے۔

☆ انڈونیشیا کے سابق وزیر مذہبی امور کہتے ہیں کہ آپ کا نعرہ محبت سب کے لیے نفرت کسی سے نہیں ایئر پورٹ سے لے کر پورے جلسے میں مَیں دیکھتا رہا۔ ☆ گیمبیا کے وزیر اطلاعات جلسے میں شامل ہوئے۔ وہ کہتے ہیں مَیں جلسہ سالانہ کے تمام انتظامات سے بہت متاثر ہوا۔ اتنا بڑا مجمع اور دھکم پیل یا لڑائی جھگڑے کا ایک بھی واقعہ دیکھنے میں نہیں آیا۔ ایک اور بات جو میں نے محسوس کی وہ احبابِ جماعت کا اپنے امام سے محبت کا تعلق ہے اس کی دنیا بھر میں نظیر نہیں ملتی۔ اٹلی کے ایک صحافی نے کہا کہ میں نے جلسے کے بارے میں پہلے بھی پڑھا تھا۔ لیکن جلسے میں شامل ہونا ایک الگ ہی تجربہ تھا۔ جلسے میں سب سے اہم چیز جو میں نے دیکھی وہ نماز تھی۔ ہر شخص کیلئے نماز ایک خاص حیثیت کی حامل تھی۔

☆ سینیگال کے ایک ریجن کے گورنر کہتے ہیں کہ میں نے بطور گورنر

بہت سفر کیا ہے لیکن میں نے ایسے باہمی پیار کی کوئی دوسری مثال کہیں نہیں دیکھی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اقتباسات نے مجھ پر بہت اثر کیا۔ جلسے میں ہر شخص دوسرے کو خود پر ترجیح دیتا ہے۔ ☆کولمبیا کے ایک مہمان کہتے ہیں کہ میں یہاں کا پُرامن ماحول، بھائی چارہ، محبت، خلیفہ وقت کے پُرمعارف خطابات اور افراد جماعت کو دیکھ کر بہت متاثر ہوا۔ ☆ٹیلی ویژن پر جلسہ دیکھنے والوں کے بھی بعض تاثرات ہیں۔ کانگو برازاویل سے ہمارے مبلغ نے لکھا کہ ایک عیسائی دوست کو جلسے پر مدعو کیا گیا۔ اختتامی خطاب سننے کے بعد وہ کہنے لگے کہ اگر دنیا کی ہر حکومت اس تعلیم پر عمل کرنے لگے تو دنیا سے غربت اگر بالکل ختم نہ بھی ہو تو کم از کم دنیا میں کوئی شخص بھی رات کو بھوکا نہ سوئے گا۔ جس طرح خلفائے اسلام کو اپنی رعایا کا خیال تھا اگر ہمارے لیڈران بھی ایسا ہی خیال کرنے لگیں تو ہماری دنیا جنت بن جائے۔ ☆جلسے کا انتظام دیکھ کر گنی بساؤ، اور تنزانیہ میں بیعتیں بھی ہوئیں۔ ☆حضورِ انور نے فرمایا کہ اس طرح کے بہت سے تبصرے اور اظہارِ خیال آئے ہیں ان سب کو بیان کرنا ممکن نہیں۔ اللہ کرے کہ اس جلسے کے ایسے نتائج ہوں جو احمدیوں کو اللہ تعالیٰ سے جوڑنے والے ہوں۔ ایمان و ایقان میں اضافہ ہو اور حضرت اقدس مسیح موعودؑ کی بعثت کے مقصد کو پورا کرنے والے ہوں۔

میڈیا کے ذریعے بھی جلسے کی کارروائی دیکھی اور سنی گئی۔ افریقہ میں چوبیس ٹی وی چینلز نے میری مکمل تقاریر دکھائیں اور اس طرح چالیس ملین سے زائد افراد نے ان تقاریر کو سنا۔ صحافیوں کے لیے میڈیا سینٹر تعمیر کیا گیا تھا۔ جہاں تیئس میڈیا نمائندوں اور صحافیوں نے جلسہ سنا اور اس طرح وہ روزانہ رپورٹس تیار کرتے رہے۔ مجموعی طور پر ۲۷ رمیڈیا رپورٹس تیار کی گئیں جو پچاس ملین لوگوں تک پہنچیں۔ اکتالیس ویب سائٹس پر خبریں نشر ہوئیں۔ جلسے سے متعلق پندرہ مضامین اخبارات میں شائع ہوئے۔ مختلف ٹی وی چینلز پر چودہ خبریں نشر ہوئیں۔ ریڈیو سٹیشنز پر ۲۷ رخبریں نشر ہوئیں۔ غرض اللہ تعالیٰ نے ہر لحاظ سے اس جلسے کو بابرکت فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمیں عاجز اور شکر گزار بندہ بنتے ہوئے اپنی اصلاح کرنے والا بنائے۔ آمین

خلاصہ خطبہ جمعہ 11 راگست 2023ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، ٹلفورڈ، یوکے
جماعتِ احمدیہ کے ساتھ تائیدات وافضال الٰہیہ کے ایمان افروز واقعات کا بیان

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے وعدے کے مطابق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام صادق کی جماعت پر ہر دن اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارش ہوتی ہے۔ اس کا ذکر جلسہ کی رپورٹ میں ہوتا ہے لیکن مختصر وقت میں سب کچھ بیان کرنا ممکن نہیں۔ کس طرح اللہ تعالیٰ فضل فرماتا ہے؟ کس طرح لوگوں کے دلوں کو کھولتا ہے؟ کس طرح ایمانوں کو مضبوط کرتا ہے؟ کس طرح دشمنوں کو ناکام کرتا ہے؟ ان میں سے چند آج بھی بیان کروں گا کیونکہ یہ واقعات بہت سے احمدیوں کے دلوں میں ایمان کی مضبوطی کا باعث بنتے ہیں

☆کنشاسا کے لوکل مشنری حمید صاحب لکھتے ہیں کہ ویرا شہر میں ہمارے ریڈیو پروگرام کو سُن کر مقامی امام مسجد عیسیٰ صاحب نے جماعت سے رابطہ کیا اور مشن ہاؤس آئے، جماعت کے پیغام کو سمجھا اور بیعت کر لی۔ پھر اپنے گاؤں جا کر تبلیغ کی اور چوبیس افراد احمدیت میں داخل ہوئے۔ بعد میں ہمارے مبلغ نے اُس گاؤں کا دورہ کیا اور مزید آٹھ افراد جماعت میں داخل ہوئے۔ اس طرح وہاں نئی جماعت قائم ہوگئی جبکہ دوسری طرف پاکستانی علماء سوائے مخالفت کے اور کچھ نہیں جانتے۔ ☆گنی بساؤ کے امام تمانے کہتے ہیں کہ آج تک ہم جماعت کے بارے میں یہی سنتے آئے ہیں کہ آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن و حدیث کو نہیں مانتے۔ انہوں نے جلسہ کا پروگرام دیکھا اور کہا کہ آج ہم نے جلسہ میں آپ کے خلیفہ کو دیکھا اور سنا۔ انہوں نے اللہ تعالیٰ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن و حدیث کی نصائح فرمائی ہیں۔ مجھے یقین ہوگیا ہے کہ جماعت کے خلاف جھوٹا پروپیگنڈا ہو رہا ہے اور جھوٹا پروپیگنڈا ہمیشہ الٰہی جماعتوں کے خلاف ہوتا ہے اس لیے میں آج سے جماعت احمدیہ میں داخل ہوتا ہوں۔ اللہ کے فضل سے یہ تبلیغ بھی کر رہے ہیں اور نئی جماعتیں بھی قائم ہو رہی ہیں۔ پس ہمارے مخالف بھی جو پاکستان میں بھی ہیں صرف مخالفت برائے مخالفت نہ کریں بلکہ ہماری تعلیم کو سُنیں، پڑھیں، سمجھیں پھر جو اعتراض

ہے پیش کریں۔ یہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بار بار فرمایا ہے کہ تم لوگ یونہی مخالفت کرتے ہو پہلے میری بات تو سنو۔ ☆امیر صاحب لائبیریا نے لکھا کہ دو سال قبل نمبا کاؤنٹی کے ایک ٹاؤن میں کچھ لوگ احمدیت میں داخل ہوئے جو پہلے عیسائی یا لامذہب تھے۔ بیعت کے بعد ایک گھر کے برآمدے میں ان کی نماز اور تربیت کا انتظام کیا گیا۔ مبلغ مرتضیٰ صاحب نے ایک دن نماز کے بعد مسجد بنانے کے لیے دعا کی تحریک کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں مناسب زمین عطا فرمائے۔ ☆ایک لامذہب شخص ڈاہن نے کہا کہ میرے پاس ایک پلاٹ ہے میں اسے مسجد کے لیے دیتا ہوں اور کچھ دن بعد اُس نے بیعت بھی کر لی۔ لوگوں نے چیف کو شکایت کی لیکن مسجد مکمل ہوگئی۔ اس علاقے میں یہ پہلی مسجد ہے مسجد نور۔ اس طرح غیر مسلم اور دہریت کے ماننے والے بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہ صرف اللہ تعالیٰ کی ہستی پر یقین رکھ رہے ہیں بلکہ اسلام کو سچا مذہب سمجھ کر تسلیم بھی کر رہے ہیں۔

برونڈی کے ایک قصبہ میں سنی مسجد کے امام نے بہت کوشش کی کہ جماعت کی مسجد کو بند کروایا جائے لیکن اس کی ایک نہ چلی۔ ہمارے معلم صاحب کو بلایا اور وفات مسیح کے بارے میں بحث شروع ہوئی ہمارے معلم نے جب دلائل دیے تو ان سے کوئی جواب نہ بن پڑا اور جماعت پر کفر کا فتویٰ لگا دیا۔ انہی کے ایک شخص نے کہا کہ جماعت کا اسلام سمجھ میں آتا ہے لیکن آپ کا نہیں۔ آپس میں ہی ان کی لڑائی ہوگئی اور حکومت نے تین ماہ کے لیے اُن کی مسجد کو بند کر دیا۔ اب یہ طریق نام نہاد علماء پاکستان کی طرح ہر جگہ اختیار کر رہے ہیں کہ احمدیوں کی مسجدیں بند کرواؤ یا مینار اور محرابیں گرادو جبکہ پاکستان کے کسی قانون میں نہیں لکھا کہ احمدیوں کو مینار بنانے کی اجازت نہیں ہے لیکن حکومت ان نام نہاد مولویوں کے سامنے گھٹنے ٹیکنے پر مجبور ہے اور یہ مولوی نقصان پہنچانے کی اپنی پوری کوشش کر رہے ہیں لیکن انشاء اللہ تعالیٰ ایک دن یہ خود ہی سب مر جائیں گے۔

مغربی دنیا میں بھی بعض ممالک جیسے سویڈن اور ڈنمارک وغیرہ میں قرآن کریم کی توہین کی جا رہی ہے وہیں جب اسلام کی خوبصورت تعلیم پیش کی جاتی ہے تو مخالفین کے رویے بدل جاتے ہیں۔

آج جماعت احمدیہ ہی قرآن کریم کے مقام کو بلند کرنے اور اس کی تعلیم پھیلانے میں کوشاں ہے۔

حضور انور نے آسام، گنی بساؤ، مالی اور تاجکستان میں پیش آنے والے ایمان افروز واقعات کا تذکرہ کرنے کے بعد فرمایا کہ

فلپائن کے ایک جزیرے میں ۱۳۹ بیعتیں ہوئیں جن میں دو پرنسپل اور ایک امام مسجد بھی شامل ہیں۔ اب تک چار امام مسجد احمدی ہو چکے ہیں۔

ایک امام کا کہنا ہے اب یہ مسجد بھی جماعت کی ہے۔ مسجد کے ساتھ ملحقہ زمین بھی ایک شخص نے ہبہ کی ہے جہاں مشن ہاؤس بنانے کا ارادہ ہے۔

برکینا فاسو مہدی آباد کے ایک ناصر سعید وجیکا صاحب بیان کرتے ہیں کہ جب ہمارے گاؤں کی اکثریت نے احمدیت قبول کر لی تو ہمارے ایک عزیز نے ہمیں سعودی عرب بلایا اور خانہ کعبہ دکھا کر کہا کہ وہابیت اختیار کرو احمدیت چھوڑ دو۔ میں نے کہا اس مقدس مقام کے سائے میں کھڑا ہو کر دعا کرتا ہوں کہ میری زندگی میں کوئی ایسا موقع نہ آئے کہ مجھے احمدیت چھوڑنی پڑے اللہ تعالیٰ مجھے اس سے پہلے حالت ایمان میں موت دے دے۔ ان کا عزیز برکینا فاسو ملنے واپس آیا تو الحاج ابراہیم صاحب نے تبلیغ کی اور وہ احمدی ہوگیا۔ کہتے ہیں کہ جو ہمیں احمدیت چھوڑنے کا کہہ رہا تھا خود احمدیت کا شکار ہوگیا۔

یہ واقعات احمدیت کی سچائی کی دلیل ہیں اور لوگوں کے ایمان کو مضبوط کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ دنیا کی بھی نظریں کھولے اور ایمان اور یقین کو قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ☆حضور انور نے فرمایا کہ ان دنوں میں کووڈ کی وبا دوبارہ پھیل رہی ہے لوگوں کو احتیاط کرنی چاہیے

☆حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آخر پر مکرمہ امۃ الہادی صاحبہ بنت حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحبؓ، مکرم ثاقب کامران صاحب، واقف زندگی و نائب وکیل سمعی و بصری، ان کے بیٹے عزیزم آرب کامران اور مکرم پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحاق داؤدا صاحب آف بینن کی وفات پر ان کی جماعتی خدمات کا تذکرہ فرمایا اور بعد از نماز جمعہ ان مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا بھی اعلان فرمایا۔

خلاصہ خطبہ جمعہ 18/اگست 2023ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، ٹلفورڈ، یوکے
عہدیداران کے فرائض اور ذمہ داریاں

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ یقیناً اللہ تعالیٰ حکم دیتا ہے کہ امانت اس کے اہل کے سپرد کرو۔ ایک حدیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی عہدہ یا ایسا مقام جس میں لوگوں کے معاملات دیکھنے کا اختیار دیا گیا ہو تو یہ بھی ایک امانت ہے۔

پس اس لحاظ سے ہمارے جماعتی نظام میں بھی ہر عہدہ یا خدمت امانت ہے۔ جماعتی نظام میں ہر سطح پر عہدے داروں کو منتخب کیا جاتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ جب بھی تم اس مقصد کے لیے انتخاب کرو تو اس بات کو مدنظر رکھو کہ منتخب افراد امانت کا حق ادا کرنے والے ہوں۔ انتخاب کے وقت خویش پروری یا رشتے داری کا خیال نہیں رکھنا چاہیے۔ بعض دفعہ بعض عہدے دار مرکزی طور پر یا خلیفہ وقت کی طرف سے بھی مقرر کر دیے جاتے ہیں۔ کوشش یہی ہوتی ہے کہ غور کر کے جو بہترین شخص میسر ہو اسے مقرر کیا جائے۔ لیکن کبھی اندازے کی غلطی بھی ہو سکتی ہے۔ یا عہدے حاصل کرنے کے بعد لوگوں کے مزاج بھی بدل جاتے ہیں، اور عاجزی اور محنت سے کام کرنے کی روح برقرار نہیں رہتی۔ بہرحال ہمیں یہ کوشش کرنی چاہیے کہ دعا کر کے اپنے میں سے بہترین لوگ منتخب کریں۔ عموماً یہی کوشش ہوتی ہے کہ جو شخص بڑھ بڑھ کر اس لیے آگے آرہا ہوتا کہ اسے عہدہ دیا جائے اس کے سپرد خدمت نہ کی جائے۔ اگر ایسے شخص کا نام منتخب ہو کر آ بھی جائے تو بھی مرکز یا خلیفہ وقت، اگر اس کے حالات سے واقف ہو تو اس کی منظوری نہیں دی جاتی۔ یہ طریق عین آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت کے مطابق ہے۔ ایک مرتبہ دو افراد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کی کہ فلاں خدمت ہمارے سپرد کی جائے، ہم اس کے اہل ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کے سپرد میں کوئی خدمت کرتا ہوں اللہ تعالیٰ اس کی مدد فرماتا ہے۔ جو خواہش کر کے کوئی کام خود اپنے ذمے لے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کی مدد نہیں ہوتی۔ اس کے کام میں برکت نہیں پڑتی۔ پس کبھی بھی عہدے کی خواہش نہیں ہونی چاہیے۔ ہاں! خدمتِ دین کا شوق ہونا چاہیے۔

اس سال بعض ملکوں میں ذیلی تنظیموں کے انتخابات ہونے ہیں۔ ان تنظیموں کے ممبران میں سے جو بھی مجلسِ انتخاب کے ممبر بنیں انہیں چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق دعا اور انصاف کے ساتھ اپنی رائے دہی کا حق استعمال کریں۔ عہدیداروں کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں خدمت کا موقع دیا ہے۔ پس ہر قسم کے ذاتی مفاد سے بالاتر ہو کر خدمت سرانجام دیں۔ بعض عہدیداروں کے رویوں میں عاجزی نہ ہونے کی شکایات آتی ہیں۔ بعض عہدیداروں کے متعلق رپورٹ ملتی ہے کہ سلام تک کا جواب نہیں دیتے۔ آپ کو افراد جماعت کی خدمت کے لیے مقرر کیا گیا ہے نہ کہ افسر شاہی کا رعب ڈالنے کے لیے۔

اپنے اندر عاجزی پیدا کریں۔ جو بھی ذمہ داری سپرد کی گئی ہے اس کا حق ادا کرنے کی کوشش کریں۔ دوسروں کے لیے اپنے ذاتی نمونے قائم کریں۔ اسی طرح بہت زیادہ استغفار، اللہ تعالیٰ کی تسبیح اور اپنی حالتوں کے جائزے لینے کی ضرورت ہے۔ اگر ایک سیکرٹری تربیت پنجوقتہ نماز ادا نہیں کرتا تو وہ دوسروں کو نماز کی ادائیگی کا کیسے کہہ سکتا ہے؟ اسی طرح اگر کوئی عہدے دار صحیح شرح سے چندہ ادا نہیں کرتا تو وہ دوسروں کو مالی قربانی کی طرف کیسے توجہ دلائے گا؟ اگر سیکرٹریان تربیت اپنے اعلیٰ نمونوں کے ساتھ پیار اور محبت سے افراد جماعت کی تربیت کریں تو وہ ایک انقلابی تبدیلی پیدا کر سکتے ہیں۔ ہر عہدے دار کو اپنے شعبے کی بہتری کے لیے کم از کم دو نفل روزانہ پڑھنے چاہئیں۔ اگر تربیت کا شعبہ فعال ہو جائے تو دیگر شعبے خود بخود ستّر فیصد تک کام کرنے لگیں۔ ذیلی تنظیموں کو بھی ہر سطح پر اپنے آپ کو فعال کرنا ہوگا۔ عہدے دار سٹیج پر بیٹھنے کے لیے نہیں ہیں۔

یاد رکھیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ قوم کا سردار قوم کا خادم ہے۔ جماعتی نظام اور ذیلی تنظیموں کو مل کر اس کے لیے کام کرنا ہوگا۔ اس سلسلے میں بھی شعبہ تربیت کو فعال کرنے کی ضرورت ہے۔ امورِ عامہ کا شعبہ بھی نہایت اہم ہے۔ پس ہر عہدے دار کو یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ ہم نے اپنے اندر روحانی خوبصورتی پیدا کرنی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

خلاصہ خطبہ جمعہ 25 / اگست 2023ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، ٹلفورڈ، یوکے
توبہ کے شرائط۔ توبہ واستغفار کی حقیقت

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی استغفار اور توبہ قبول کرنے والا ہے بشرطیکہ وہ سچی توبہ ہو، صرف منہ سے الفاظ ہی نہ ادا ہو رہے ہوں۔ قرآن کریم میں مختلف جگہ اس کا ذکر ہوا ہے کہ اللہ تعالیٰ سچی توبہ کرنے والوں کو مال واولاد سے نوازتا ہے اور یہ عذابِ الٰہی سے بچنے کا ایک ذریعہ ہے۔ استغفار کرنے والا اللہ تعالیٰ کی رحمت جذب کرنے والا بنتا ہے۔ ایک جگہ اللہ تعالیٰ نے استغفار کرنے والوں کو خوشخبری دیتے ہوئے فرمایا کہ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا۔ وہ ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا پائیں گے لیکن شرط یہی ہے کہ حقیقی استغفار اور سچی توبہ ہو۔ ایک حدیث میں حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ گناہ سے سچی توبہ کرنے والا ایسا ہی ہے جیسے اُس نے کوئی گناہ کیا ہی نہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے توبہ کی علامت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ندامت اور پشیمانی علامت توبہ ہے۔ پس حقیقی توبہ کرنے والا جہاں گناہوں سے پاک ہوتا ہے وہاں اُسے اللہ تعالیٰ کی محبت بھی ملتی ہے اور بار بار اللہ تعالیٰ کے رحم سے حصہ پاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سچی توبہ کی شرائط کے ضمن میں فرماتے ہیں کہ پہلی شرط یہ ہے کہ خیالات فاسدہ اور تصوراتِ بد کو چھوڑ دے۔ دوسری شرط یہ ہے کہ حقیقی ندامت اور پشیمانی ظاہر کرے۔ تیسری شرط یہ ہے کہ پکا ارادہ کرے کہ ان برائیوں کے قریب نہیں جائے گا۔

پس ان پر عمل کر کے انسان میں برائیوں کے مقابلے پر اخلاق حسنہ اور پاکیزہ افعال جگہ لے لیں گے۔ پس یہ ہے حقیقی توبہ اور حقیقی پشیمانی۔ جب یہ حالت حاصل ہو جائے تو پھر خدا تعالیٰ اپنے ایسے بندوں سے محبت کرتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام توبہ واستغفار کی طرف ہمیں بار بار توجہ دلاتے ہیں۔ آپؑ کو اتنی فکر تھی کہ کوئی موقع ایسا نہیں آیا کہ جب آپؑ نے جماعت کو اس طرف توجہ نہ دلائی ہو۔ پس ہمارے لیے یہ بہت ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کے احکام اور ارشادات کی روشنی میں بیان کردہ حضرت مسیح موعودؑ کے ارشادات کو ہمیشہ سامنے رکھ کر ان پر عمل کرنے کی کوشش کریں تاکہ حق بیعت ادا کرنے والے بھی بنیں۔ اگر ہم اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا نہ کریں اور حقیقی توبہ واستغفار کی طرف توجہ نہ دیں تو ہمارا اپنی اصلاح کا عہد کرنا ہمیں کچھ فائدہ نہیں دے سکتا۔ پس یہ شرط ہے ایسی توبہ ہونی چاہیے۔

بہت سے لوگ کہتے ہیں کہ ہم نے اتنی دفعہ استغفار کیا سو یا ہزار تسبیح پڑھی مگر جب استغفار کا مطلب اور معنی پوچھو تو ہکا بکا رہ جائیں گے۔ انسان کو چاہیے کہ حقیقی طور پر دل ہی دل میں معافی مانگتا رہے کہ وہ معاصی اور جرائم جو مجھ سے سرزد ہو چکے ہیں اُن کی سزا نہ بھگتنی پڑے وہ معاف ہو جائیں اور آئندہ ہر وقت خدا تعالیٰ سے مدد طلب کرتا رہے کہ آئندہ نیک کام کرنے کی توفیق دے اور معصیت سے بچائے رکھے۔ لفظوں سے کچھ کام نہیں بنے گا۔ خدا سے مدد طلب کرتے رہو تو یہی حقیقی استغفار ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا کہ خوب یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر تقدیر پر بھروسہ کرنا حماقت ہے۔ اپنی زندگی میں ایسی تبدیلی پیدا کر لو کہ معلوم ہو کہ گویا نئی زندگی استغفار کی زندگی ہے۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد میں ظلم وزیادتی نہ کرو۔ اپنے فرائض منصبی دیانتداری سے بجالاؤ۔ پس استغفار اور توبہ کا تبھی فائدہ ہے جب بنیادی احکامات کو بھی سامنے رکھ کر صحیح پیروی کی جائے۔ نمازوں کی ادائیگی میں بھی باقاعدگی ہو، حقوق اللہ اور حقوق العباد کی بھی صحیح ادائیگی ہو۔

حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا کہ اے خدائے رحیم وکریم! ہم سب پر فضل کر کہ ہم تیرے بندے اور تیرے آستانہ پر گریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حضرت مسیح موعودؑ کی دعا کا وارث بنائے اور ہم توبہ واستغفار کے حقیقی مفہوم کو سمجھتے ہوئے استغفار اور توبہ کرنے والے ہوں۔ آخر پر حضور انور نے مکرمہ آنسہ بیگم صاحبہ بنت حضرت میر محمد اسحاق صاحبؓ، مکرمہ بشریٰ اکرم صاحبہ آف سیالکوٹ، مکرمہ مسرت جہاں صاحبہ آف آسٹریلیا اور مکرم ناصر احمد قریشی صاحب جو سابق سیکرٹری اشاعت لجنہ اماء اللہ کراچی امۃ الباری ناصر صاحبہ کے شوہر تھے کی وفات پر ان کی جماعتی خدمات کا تذکرہ فرمایا اور بعد نماز جمعہ ان مرحومین کے نماز جنازہ غائب پڑھانے کا بھی اعلان فرمایا۔ ☆......☆......☆

جلسہ سالانہ برطانیہ 2023ء میں شمولیت کی دلنشین داستان

(ڈاکٹر جاوید احمد لون، ناظر دیوان و قائد تربیت برائے نومبائعین مجلس انصاراللہ بھارت)

قسط:1

اللہ تعالیٰ کے فضل اور پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی شفقت و منظوری سے امسال جلسہ سالانہ برطانیہ 2023 میں خاکسار کو شمولیت کی توفیق ملی، الحمدللہ۔ ہمارا وفد مندرجہ ذیل افراد پر مشتمل تھا۔

(1) خاکسار، امیر قافلہ (2) مکرم نصرمن اللہ صاحب نائب ناظر امور عامہ (3) مکرم عطا اللہ نصرت صاحب نائب ناظر بیت المال آمد (4) مکرم نعمت اللہ نواز صاحب نائب ناظم ارشاد وقف جدید (5) مکرم جمال شریعت صاحب نائب انچارج شعبہ نور الاسلام (6) مکرم اسد فرحان صاحب معاون صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت (7) مکرم عطاالرحمن خالد صاحب انچارج دفتر وکالت تبشیر تحریک جدید (8) مکرم مشتاق احمد خان صاحب لائبریرین جامعہ احمدیہ قادیان (9) مکرم صدیق احمد صاحب معلم سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد جنوبی ہند (10) مکرم منیر الدین ننگلی صاحب کارکن نظامت تعمیرات

روانگی: مورخہ 19 راگست 2023 کو محترم محمد انعام غوری صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان کی اجتماعی دعا کروانے کے بعد ہمارا قافلہ سرائے وسیم قادیان سے امرتسر کیلئے روانہ ہوا۔ امرتسر سے دہلی اور پھر دہلی سے براہ راست لندن پہنچ گیا جہاں وکالت تعمیل و تنفیذ (بھارت، نیپال، بھوٹان) کی طرف سے ہمیں ریسیو کر کے اسلام آباد، ٹل فورڈ لے جایا گیا۔ لجنہ اماء اللہ کے گیسٹ ہاؤس میں ہماری رہائش کا انتظام تھا۔ ہمارے ساتھ مکرم نیشنل صدر صاحب نیپال بھی قیام پذیر تھے۔ یہاں سے مسجد مبارک تک آمد و رفت کیلئے ایک گاڑی مختص کی گئی تھی۔ جو کہ نماز سے آدھا گھنٹہ قبل ہماری رہائش گاہ پر آتی اور بعد نماز و تناولِ طعام واپس قیام گاہ پر چھوڑ جاتی۔ مسجد مبارک میں ہمارے قافلے کو سب سے پہلے نماز ظہر ادا کرنے کی توفیق ملی۔ عموماً ہم اذان کے ساتھ ہی مسجد میں داخل ہوتے تو دوسری صف میں ہمیں نماز ادا کرنے کی توفیق ملتی رہی۔ اگرچہ لندن کے ان 25 دنوں کے قیام میں ہماری گاڑی کے کئی ڈرائیور بدلتے رہے تاہم مکرم مبارک احمد صاحب زیادہ تر ہمیں لاتے لے جاتے رہے۔ موصوف نہایت ہنس مکھ، ملنسار اور تجربہ کار ڈرائیور ہیں، بیشتر اوقات اپنے بیٹے کو بھی ساتھ رکھتے، ان کے بیٹے بھی اپنے والد ہی کی طرح کی خوبیوں کے مالک ہیں۔ گاڑی میں ہم بیٹھنے کے بعد گاڑی کا دروازہ خود بند کرتے اور اچھی طرح اطمینان حاصل کرنے کے بعد ہی وہاں سے روانہ ہوتے۔ اللہ تعالیٰ دونوں کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین۔

حضور انور کی اقتداء میں نمازوں کی ادائیگی: پہلی بار مسجد مبارک کو نزدیک سے دیکھنے اور اس میں نماز ادا کرنے کا نظارہ بھی عجیب ہی تھا وہ مسجد جس کو ہم عموماً ہر جمعہ MTA پر دیکھتے ہیں اس میں خود نماز پڑھنے کا تجربہ بہت مسحور کن تھا۔ لگتا تھا کہ جیسے کوئی خواب کی تعبیر پوری ہو رہی ہو۔ پیارے آقا مسجد میں داخل ہوتے ہی السلام علیکم فرماتے، ان الفاظ کے ساتھ ہی دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی اور ہم خود کو ایک عجیب روحانی ماحول میں محسوس کرتے۔ ایک اطمینان کی کیفیت طاری ہو جاتی۔ حضور انور کی مسجد میں تمام نمازیوں پر عموماً اور پہلی دو تین صفوں پر خصوصی طائرانہ نظر کے سبھی منتظر ہوتے۔ پیارے آقا سے اگر کسی کی نظریں مل جاتیں تو وہ اپنے آپ کو نہایت خوش قسمت سمجھتا تھا اور اپنی قسمت پر رشک کرتا تھا۔

قریب سے حضور انور کا دیدار: جلسہ سے قبل معائنہ کارکنان کی تقریب میں ہمیں شمولیت کی دعوت ملی چنانچہ معائنہ و انتظامات جلسہ سالانہ کا جائزہ فرمانے کے بعد حضور انور نے اپنے نہایت ہی مختصر خطاب میں مہمانوں اور میزبانوں دونوں کو مختصر نصائح فرمائیں۔ بعدہٗ دعوت کیلئے تشریف لے گئے۔ چنانچہ ہم لوگ بھی دعوت میں اپنی اپنی نشستوں کی طرف چل پڑے اور اپنے اپنے نام والی کرسی کے پاس پہنچ گئے۔ جونہی حضور انور پنڈال میں

تشریف لائے تو سب لوگ احتراماً کھڑے ہو گئے۔ جس طرف سے حضور انور تشریف لائے ، اُدھر پہلی لائن ہی قادیان کے نمائندگان کے لئے مختص تھی۔ حضور انور جیسے ہی آگے بڑھے تو ہم نے نیچی نگاہوں سے ہی دیکھا کہ حضور انور نے قادیان کے نمائندگان میں سے ہر ایک کی طرف نظر فرمائی۔ خاکسار بھی حضور انور کے دیدار کا متمنی تھا۔ مگر جونہی حضور انور سے خاکسار کی نظریں ملیں تو پیارے آقا کی بارعب شخصیت کو دیکھ کر خاکسار آپ کی نظروں کی تاب نہ لا سکا اور ادب سے نگاہیں نیچی کر لیں۔ دعوت کے بعد حضور انور واپس تشریف لے جانے لگے تو قادیان کے نمائندگان کے پاس سے گزرتے ہوئے ہمارے ایک بھائی مکرم عطاالله صاحب نصرت نائب ناظر بیت المال آمد کو اشارے سے اپنے پاس بلا کر استفسار فرمایا کہ آپ کون ہیں؟ موصوف نے اپنا تعارف کروایا۔ یوں قادیان کے ایک ممبر پر پیارے آقا کی نظر انتخاب پڑی اور نزدیک جانے کا اعزاز ملا۔ اس واقعہ پر ہم سب بہت خوش ہوئے اور مکرم عطاءالله صاحب کی قسمت پر رشک کرتے ہوئے تمنا کرنے لگے کہ کاش ہمیں بھی ایسے قرب کا موقع نصیب ہو۔

انفرادی ملاقات: 20 جولائی کو وکالت تعمیل و تنفیذ کی طرف سے ہمیں ہدایت ملی کہ آج خاکسار اور مکرم نصرٌ من الله صاحب کی پیارے آقا سے انفرادی ملاقات کی منظوری ہوئی ہے۔ حسب ہدایت ہم نے کووِڈ ٹیسٹ کروایا اور رپورٹ منفی آئی۔ الحمدللہ۔ اِس کے بعد ہم ویٹنگ ہال میں پہنچ کر اپنی باری کا انتظار کرنے لگے۔ چند ہی لمحات میں خاکسار کو پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کے دفتر سے ہوتے ہوئے پیارے آقا کے دفتر میں جانے کی اجازت مل گئی ۔ پیارے آقا کے ساتھ خاکسار کو پہلی مرتبہ انفرادی ملاقات کی سعادت مل رہی تھی۔ خاکسار کے اندر خوشی و مرعوبیب کے ملے جلے جذبات تھے۔ خوشی کے ساتھ گھبراہٹ اس لئے تھی کہ خاکسار امیر قافلہ تھا اور ناظر دیوان قادیان کے طور پر خدمت کی توفیق پا رہا ہے۔ خیال تھا کہ کہیں حضور انور کوئی اس طرح کا استفسار نا فرمائیں جس کا خاکسار صحیح جواب نہ دے سکے۔ انہی ملی جلی کیفیات و خیالات کے ساتھ اندر چلا گیا۔ جونہی پیارے آقا کے دفتر میں داخل ہو کر سلام عرض کیا تو پیارے آقا نے خاکسار کا نام لے کر اندر بلایا اور بیٹھنے کا ارشاد فرمایا۔ بیٹھنے کے ارشاد کے ساتھ ہی گھبراہٹ والی کیفیت اطمینان میں تبدیل ہونا شروع ہوئی۔ پیارے آقا نے سفر کے حالات کے بعد خاکسار کے گھریلو اور اہل و عیال سے متعلق استفسار فرمایا۔ نیز ماسک بھی نیچے کرنے کی ہدایت فرمائی تو خاکسار کو مزید سکون ہوا۔ ہر نئی بات پر تسکین کے سامان ہونے شروع ہوئے اور پتہ ہی نہیں چلا کہ حضور انور کے ساتھ ملاقات کے لمحات کس تیزی سے نکل گئے۔ اتنے میں پیارے آقا نے اپنے نزدیک بلا کر اپنے پہلو میں تصویر لینے کی سعادت بخشی ،تصویر کے وقت خاکسار کا بازو پیارے آقا کے بازو سے مس کر رہا تھا ،الحمدللہ۔ ملاقات سے قبل دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں ہم نے اپنا ای میل ایڈریس نوٹ کروایا تھا۔ ملاقات کے چند لمحات کے بعد ہی ہماری ای میل پر فوٹو موصول ہو گئی۔ پیارے آقا کے ساتھ یہ یادگاری تصویر خاکسار کی زندگی کا سب سے بیش قیمتی اثاثہ ہے۔ الحمدللہ

عالمی بیعت: وکالت تعمیل و تنفیذ کی طرف سے بتاریخ 27 جولائی خاکسار کو پیغام ملا کہ عالمی بیعت کے موقع پر حضور انور کے دست مبارک پر ہاتھ رکھنے والے نمائندگان میں آپ کی بھی منظوری ہوئی ہے۔ اس لئے آپ جلسہ سالانہ کے تیسرے روز دو پہر 12 بجے گرین ایریا میں پہنچ جائیں۔ بیعت سے ایک گھنٹہ قبل آپ کا

کرونا ٹیسٹ بھی لینے کا وہیں انتظام ہوگا انشاءاللہ۔ یہ پیغام ملتے ہی خاکسار دعاؤں میں لگ گیا کہ اے میرے مولا کہیں میری کسی شامت اعمال کے نتیجے میں میں کرونا یا کسی دوسری پریشانی میں مبتلا نہ ہو جاؤں اور اس سعادت سے محروم رہ جاؤں۔ العیاذ باللہ۔ خاکسار اب کھانے پینے وغیرہ میں بھی بہت احتیاط برتنے لگا۔ والدین کو بھی اس کی اطلاع دے کر دعا کی درخواست کی۔ جلسہ سالانہ کے آخری دن عالمی بیعت کی تقریب سے ٹھیک ایک گھنٹہ پہلے خاکسار کرونا ٹیسٹ کیلئے حاضر ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل، پیارے آقا کی شفقت اور والدین کی دعاؤں کے طفیل ٹیسٹ ٹھیک رہا۔ خاکسار نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور گرین زون میں پہنچ گیا۔ گرین زون میں داخلہ کیلئے خاکسار کو مہیا کیا گیا کارڈ کا نمبر ایک تھا۔ الحمدللہ

(International Baiath 2023-1B23-001)

حضور انور کے دست مبارک پر جن دو اور اشخاص کو ہاتھ رکھنے کی یہ سعادت مل رہی تھی ان میں مکرم امیر صاحب نائجیر اور مکرم امیر صاحب ماریشس شامل تھے۔ لہٰذا خاکسار کو انتظامیہ نے بیعت کے وقت حضور انور کے داہنے طرف بیٹھنے کی ہدایت دی۔ تقریب سے قبل مکرم عطاء المجیب راشد صاحب امام مسجد فضل لندن نے بیعت کے کچھ قواعد و ہدایات دیتے ہوئے بیعت کے الفاظ دہرا کر ایک مرتبہ ریہرسل بھی کروائی۔ یاد رہے کہ عالمی وبا کرونا کے بعد امسال پہلی مرتبہ وسیع طور پر عالمی بیعت ہو رہی تھی۔ جوں جوں پیارے آقا کی آمد کا وقت قریب آتا جاتا تھا خاکسار کے دل کی دھڑکنیں تیز ہوتی جا رہی تھیں۔ خاکسار زیر لب دعاؤں، درود شریف اور استغفار میں مشغول تھا اور اپنی قسمت پر حیران و نازاں تھا کہ پیارے آقا کے داہنے طرف نمبر ایک پر پیارے آقا کے دست مبارک میں عالمی بیعت کی تقریب میں شمولیت کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔

آخر وہ لمحہ آ ہی گیا جو کہ خاکسار کی زندگی کا اب تک کا سب سے قیمتی اور مبارک لمحہ ہے۔ جس پر خاکسار جتنا بھی شکر کرے کم ہے۔

اس خصوصی تقریب کیلئے حضور انور نے حضرت مسیح موعودؑ کا بادامی رنگ کا کوٹ زیب تن کیا ہوا تھا۔ سب سے پہلے حضور انور نے تمام حاضرین کو السلام علیکم کہا اور تشریف رکھنے کے بعد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے فضل سے سالِ رواں میں بیعت کی تعداد 217168 ہے۔ 114 ممالک سے تقریباً 430 قوموں کے لوگ احمدیت میں داخل ہوئے۔ گزشتہ سال کی نسبت 40332 کا اضافہ ہوا ہے۔ اب ہم بیعت کریں گے، آپ میرے ساتھ دہراتے رہیں۔ اس سال مختلف زبانوں میں ترجمہ بھی ہوگا اس لیے کچھ رکنا پڑے گا۔ حضور انور نے جب ہم تینوں کے ہاتھ پر اپنا دست مبارک رکھا تو حضور انور کی تین انگلیاں خاکسار کے ہاتھ سے مس کر رہی تھیں۔ واضح رہے کہ پیارے آقا نے چھوٹی انگلی میں حضرت مسیح موعودؑ کی 'اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ' اور رِنگ فنگر میں 'مولیٰ بس' انگوٹھی پہنی ہوئی تھی۔ جونہی پیارے آقا کی انگلیوں کا لمس خاکسار نے محسوس کیا تو ایک عجیب قسم کی ٹھنڈک اور تراوٹ کی لہر خاکسار کے سارے جسم میں بلکہ روح تک سرایت کر

گئی۔ ایک عجیب شگفتگی کا احساس رگ و ریشہ میں پیوست ہو گیا۔ اس حسین لمحے کو خاکسار جب بھی یاد کرتا ہے خاکسار کی روح میں ایک بجلی کی لہر سی دوڑ جاتی ہے اور خاکسار ایک مرتبہ پھر اس جلسہ گاہ کے گرین زون میں پہنچ جاتا ہے جہاں خاکسار کی زندگی کے سب سے حسین ترین لمحے یادگار تھے اور سبعہ معلقہ میں درج امرأالقیس کا یہ شعر فوراً خاکسار کے ذہن میں آتا ہے کہ

قِفَا نَبْكِ مِنْ ذِكْرَى حَبِيْبٍ وَمَنْزِلِ

یعنی اے میرے دونوں دوستو (دل و دماغ) ذرا ٹھہرو کہ ہم اپنے

محبوب اور اس منزل ومقام کو یاد کر کے رولیں۔

خاکسار دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کو 'مولیٰ بس' کی انگوٹھی کے مس کی بدولت گناہوں سے بس اور اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ والی انگوٹھی کے لمس کی بدولت ہر پریشانی اور مصیبت کے وقت اللہ تعالیٰ کی ذات پر کامل توکل کی نعمت عطا فرمائے اور سلسلہ احمدیہ اور خلافت احمدیہ سے تادم مرگ کامل وفا اور فرمانبرداری کی توفیق عطا فرمائے اور خاکسار کی اولاد کو بھی اسلام احمدیت اور خلافت کی نعمت سے کما حقہ وابستہ رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔

بمطابق روزنامہ الفضل لندن اِس بابرکت تقریب میں اس بات کی یقین دہانی کی گئی کہ عالمی بیعت کے دوران جلسہ گاہ اور اس کے گردو نواح میں موجود تمام افراد کا امام وقت امیر المومنین کے ساتھ انسانی زنجیر کے ذریعہ جسمانی رابطہ بھی ہو جائے۔ بیعت کے دوران پنڈال میں موجود تمام احمدی اپنے آقا و امام کی معیت میں کئی ہزار جانیں اور ایک وجود کا بے مثال منظر پیش کرتے ہوئے نبی کریمؐ کی پیشگوئی کو پورا کرتے نظر آتے تھے کہ آنے والے زمانے میں تم لوگ ان مسلمانوں سے مل جانا جو ایک جماعت ہوں۔ (الفضل 4 راگست 2023)

یہاں پر ایک ذوقی بات خاکسار قارئین سے عرض کرتا ہے کہ خاکسار کے دل میں یہ خواہش تھی اور دعا بھی کرتا تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا بھی دن لائے کہ ایم ٹی اے کی نعمت کی بدولت خاکسار کی تصویر اس طرح پر ٹی وی پر آئے کہ خاکسار اس بات کا گواہ بن سکے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی اظہر من شمس کی طرح پوری ہوئی کہ آخری زمانے میں مغرب کا مومن، مشرق کے مومن بھائی کو دیکھ سکے گا۔ عالمی بیعت کی تقریب کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے خاکسار کی دعا کو بپایہ قبولیت شرف بخشا اور خاکسار کی مراد پوری ہوئی کہ خاکسار اوّل نمبر پر خلیفۃ المسیح کے ہاتھ پر بیعت کی توفیق پا رہا ہے اور صرف مشرق و مغرب کے احمدی احباب ہی نہیں بلکہ گلوبل طور پر ساری دنیا کے احمدی احباب کے ساتھ خاکسار پیارے آقا کی اقتدا میں بیعت کے الفاظ دہرا رہا ہے اور مسیح وقت پر ایمان لانے میں گواہ بن رہے ہیں۔ بیعت کے الفاظ دہرانے کے بعد پیارے آقا نے جب دعا کروائی تو اس کے بعد خاکسار کو قریب ہونے کا اشارہ فرماتے ہوئے استفسار فرمایا کہ آپ کون ہیں؟ تو خاکسار نے جھٹ منہ سے ماسک ہٹاتے ہوئے جواباً عرض کیا کہ جاوید احمد لون، ناظر دیوان قادیان۔ اللہ تعالیٰ کی مصلحت کہیں یا حسنِ اتفاق سمجھیں کہ ایم ٹی اے پر حضور انور کے ساتھ خاکسار کی یہ مختصر گفتگو بھی لائیو نشر ہوئی اور MTA کے ذریعہ ساری دنیا میں سنائی دی۔ اور اس مختصر گفتگو کے بعد دوسرا نظارہ دکھایا جانے لگا۔ اس تقریب کے بعد خاکسار کے کئی دوست احباب کی طرف سے فون اور میسیجز آئے کہ حضور انور سے کیا گفتگو ہوئی! کچھ عزیز واقارب نے تو ایم ٹی اے پر نشر ہوئے اُس لمحے کے ریکارڈ شدہ کلپ بھی ارسال کئے۔

اس واقعہ کے بعد خاکسار کا اللہ تعالیٰ کی ذات بندہ نواز پر یقین مزید مستحکم ہو گیا کہ جب انسان اللہ تعالیٰ سے کسی چیز کی دعا کرے یا کوئی نیک آرزو کرے تو اللہ تعالیٰ انسان کی اُس آرزو کی لاج رکھتا ہے اور اس کو اس طرح پر پورا کرتا ہے کہ جہاں سے اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوتا۔ خاکسار کے اس واقعے میں بھی اللہ تعالیٰ کی تقدیر نے ایم ٹی اے کے ذریعہ اس وقت شامل تمام احباب کو گواہ ٹھہرایا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے بھارت کے تمام نمائندگان کو جلسہ سالانہ برطانیہ کے اسٹیج پر تینوں دن بیٹھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ اس طرح حضور انور کے خطابات اور دیگر تمام پروگرام نہایت قریب سے دیکھنے اور سننے کی توفیق ملی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

ٹور سے واپسی پر جبکہ قادیان کی واپسی کی تیاری ہو رہی تھی تو قافلہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ایک گروپ ملاقات کی خواہش ظاہر کی۔ جس کو حضور انور نے شرف قبولیت بخشتے ہوئے منظوری مرحمت فرمائی۔ لیکن اس دوران برطانیہ میں کووڈ کیسز میں اضافہ ہونے لگا تھا۔ جس کا ذکر حضور انور نے اپنے خطبہ جمعہ میں فرمایا تھا۔ پروٹوکال کے مطابق ملاقات سے قبل ہم سب کا کرونا ٹیسٹ ہوا۔ چونکہ ہم لوگ ایک دن قبل ہی یورپ کی مختلف صحت افزا مقامات سے ٹور کر کے واپس لوٹے تھے۔ اس لئے ہم میں چار ممبران کو کرونا پازیٹو آ گیا۔ جن میں خاکسار بھی شامل ہے۔ یہ خبر ہم چاروں کیلئے صاعقہ سے کم نہ تھی۔ کیونکہ حضور انور سے بار بار ملنے کی خواہش کس احمدی کو نہ ہوگی۔ (باقی صفحہ: 24)

ایچ شمس الدین
قائد تربیت
مجلس انصاراللہ
بھارت

تعلق باللہ کے ایمان افروز واقعات

تمہید: تعلق باللہ یا قرب الٰہی ہمیشہ دینِ اسلام کا طرۂ امتیاز رہا ہے۔ یایوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ تعلق باللہ ہی اسلام کا اصل نچوڑ ہے۔ آج دنیا میں اسلام ہی وہ واحد مذہب ہے جو کہ انسان کو یہ نوید سنا رہا ہے: يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ (الانشقاق:7) یعنی اے انسان! تو اپنے رب کی طرف پورا زور لگا کر جانے والا ہے (اور) پھر اس سے ملنے والا ہے۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فطرت انسانی میں ہی اپنے رب ہونے کا ادراک ودیعت کر رکھا ہے۔ جیسا کہ فرمایا: اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰی ۚ (الاعراف: 173) یعنی کیا میں تمہارا ربّ نہیں ہوں؟ انہوں نے گواہی دی کہ ہاں، کیوں نہیں!

آنحضرتؐ کا تعلق باللہ: انسان کو وقتاً فوقتاً تعلق باللہ کا درس دینے کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہر قوم اور ہر علاقہ میں انبیاء و مرسلین کو مبعوث فرمایا جن کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار بتائی جاتی ہے۔ لیکن ہمارے پیارے آقا حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کا نرالہ اور انوکھا تعلق باللہ کچھ اس طرح سے ہے کہ

محمدؐ عربی بادشاہ ہر دو سرا
کرے ہے روح قدس جس کے در کی دربانی
اُسے خدا تو نہیں کہہ سکوں پہ کہتا ہوں
کہ اُس کی مرتبہ دانی میں ہے خدادانی

(ماخوذ از چشمہ معرفت/ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 302)

الغرض آقائے نامدار حضرت نبی اکرمؐ نے تعلق باللہ کے پُرکشش راستہ کے متعلق اپنے عملی نمونہ سے امت مسلمہ کی راہنمائی فرمائی ہے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے خود آپ ہی سے اعلان کروایا: قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ (آل عمران:32) یعنی ان کو کہہ دو کہ اگر تم چاہتے ہو کہ اللہ کے محبوب بن جاؤ تو میری اطاعت کرو اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا۔ (ترجمہ از ملفوظات جلد 2 صفحہ 40)

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ تعلق باللہ کے دلکش نظائر سے پُر ہے۔ سچ ہے کہ جب آپؐ عبادت الٰہی میں محو ہوتے تو بس فَلَا تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُوْلِهِنَّ یعنی آپ کی عبادات کی خوبصورتی اور لمبائی کا نہ پوچھئے۔ (بخاری کتاب الصوم باب فضل من قام رمضان)

جیسا کہ رب ودود نے خود آپؐ ہی سے اعلان کروایا: قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (الانعام :163) گویا آپ کی ہر سانس رب العالمین کے لئے تھی۔

من تو شُدم تو من شُدی من تن شُدم تو جاں شُدی
تاکس نہ گوید بعد ازیں من دیگرم تو دیگری

کہ مَیں تُو بن گیا ہوں اور تُو مَیں بن گیا ہے، مَیں تن ہوں اور تو جان ہے۔ پس اس کے بعد کوئی نہیں کہہ سکتا کہ مَیں اور ہوں اور تو اور ہے۔

اس سلسلہ میں فرانس کا ایک مشہور مصنف رقم طراز ہے:

’’ہم کچھ بھی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے متعلق کہیں... مگر ہم اِس سے انکار نہیں کر سکتے کہ اُس کو خدا کے نام کا سخت جنون تھا۔ ہم اور کچھ بھی کہہ دیں مگر یہ نہیں کہہ سکتے کہ اُس کو خدا سے تعلق نہیں تھا۔ وہ جو کچھ بھی کرتا اور وہ جس حالت میں بھی نظر آتا، خدا کا نام ضرور اُس کی زبان پر ہوتا۔ اگر وہ کھانا کھاتا تو خدا کا نام لیتا، اگر کپڑا پہنتا تو خدا کا نام لیتا، اگر پاخانہ جاتا تو خدا کا نام لیتا، پاخانہ سے فراغت پاتا تو خدا کا نام لیتا، شادی کرتا تو خدا کا نام لیتا، غم میں مبتلا ہوتا تو خدا کا نام اُس کی زبان پر ہوتا، کوئی پیدا ہوتا تو خدا کا نام لیتا، کوئی مرتا تو خدا کا نام لیتا، اگر اُٹھتا تو خدا کا نام لیتا، اگر بیٹھتا تو خدا کا نام لیتا، سونے لگتا تو خدا کا نام لیتا، جاگتا تو خدا کا نام لیتا، صبح ہوتی تو خدا کا نام لیتا، شام ہوتی تو خدا کا نام

لیتا۔ بہرحال محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو کچھ بھی کہو مگر اللہ کے لفظ کا اُس کو ضرور جنون تھا۔ (خطبہ جمعہ: 6 دسمبر 1918ء، خطبات محمود جلد 6 ص: 132)

الغرض میرے آقا کے بارے میں کیا عرب کیا عجم سبھی گواہ ہیں عَشِقَ مُحَمَّدٌ عَلٰی رَبِّہٖ۔ یعنی محمدؐ اپنے رب پر عاشق ہو گیا۔

تیرا نبی جو آیا اس نے خدا دکھایا
دینِ قَوِیم لایا بِدعات کو مٹایا

تاریخ گواہ ہے کہ اس عاشق خدا کی زبان پر جب بھی نام 'اللہ' آیا اس شان کے ساتھ آیا کہ دشمن بھی اس کے جلال سے مرعوب ہوئے بغیر نہ رہ سکا۔ ایک غزوہ سے واپسی پر آپؐ تنہا سوئے ہوئے تھے کہ ایک دشمن نے آپؐ پر تلوار سونت لی اور پوچھا کہ تمہیں میرے ہاتھ سے کون بچائے گا؟ آپؐ نے فرمایا کہ ''اللہ''۔ لفظ 'اللہ' اس دشمنِ جان پر اس درجہ ہیبت طاری کر گیا کہ تلوار اُس کے ہاتھ سے چھوٹ کر گر گئی!

(ماخوذ از صحیح بخاری کتاب المغازی باب غزوہ ذات الرقاع)

آپؐ کے تعلق باللہ کا ہی رعب تھا کہ جس نے آپ کے جانی دشمن ابو جہل سے بھی بلا توقف ایک مظلوم کا حق دلوایا۔ اس واقعہ پر شہر کے رؤساء نے جب ابو جہل کو ملامت کی تو اس نے کہا: خدا کی قسم! اگر تم میری جگہ ہوتے تو تم بھی یہی کرتے۔ میں نے دیکھا کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے دائیں اور بائیں مست اُونٹ کھڑے ہیں جو میری گردن مروڑ کر مجھے ہلاک کرنا چاہتے ہیں۔ (ماخوذ از نبیوں کا سردار)

تعلق باللہ سے متعلق آنحضرت ﷺ کا فہم جو آپؐ نے اپنے صحابہ کو بھی سمجھایا، اس واقعہ سے عیاں ہوتا ہے کہ ایک دفعہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ قیدی لائے گئے جن میں ایک عورت بھی تھی جب وہ قیدیوں میں کسی بچہ کو دیکھتی تو اسے اٹھاتی اپنے سینہ سے لگاتی اور پھر اسے دودھ پلاتی......وہ اسی طرح کرتی رہی یہاں تک کہ اس کا اپنا بچہ اسے مل گیا اور وہ اسے گود میں لے کر اطمینان کے ساتھ بیٹھ گئی۔ رسول کریمؐ نے اس عورت کو دیکھا اور پھر صحابہؓ سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے تعلق قائم کرنا بہت بڑا عمل ہے۔ تمہارا کیا خیال ہے اگر کوئی شخص اس سے کہے کہ اپنے بچہ کو آگ میں پھینک دے تو کیا یہ اسے پھینک دے گی؟ صحابہؓ نے عرض کیا خدا کی قسم! اگر اس کا بس چلے تو وہ کبھی اپنے بچہ کو آگ میں نہیں پھینکے گی۔ رسول کریمؐ نے فرمایا: تم نے جو اس عورت کی محبت کا نظارہ دیکھا ہے، اللہ تعالیٰ اس سے بھی زیادہ اپنے بندوں سے محبت رکھتا ہے۔ ماں سے تو دس آدمی مل کر اس کا بچہ چھین سکتے ہیں مگر وہ کون ماں کا بچہ ہے جو خدا کی گود سے کسی کو چھین سکے۔ اس لیے خدا کی محبت زیادہ شاندار اور زیادہ پائیدار اور زیادہ اثر رکھنے والی ہے۔ (مسلم)

نقشِ پا پر جو محمدؐ کے چلے گا ایک دن
پیروی سے اس کی محبوبِ خدا ہوجائے گا

صحابہؓ کا تعلق باللہ:

چنانچہ عشق رسول سے معمور صحابہؓ نے بھی پیارے آقا کے نقش قدم پر چلتے ہوئے تعلق باللہ کو اپنا شعار بنایا تھا۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ وہ کون بزرگ تھے اور کس عمر میں اس مقام کو پہنچے؟ حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں:

رسول کریم ﷺ جب مبعوث ہوئے تو آپ کے مقرب ترین صحابہ قریباً سارے ہی ایسے تھے جو عمر میں آپؐ سے چھوٹے تھے۔ حضرت ابوبکرؓ آپؐ سے اڑھائی سال عمر میں چھوٹے تھے۔ حضرت عمرؓ آپؐ سے ساڑھے آٹھ سال عمر میں چھوٹے تھے اور حضرت علیؓ آپؐ سے انتیس سال عمر میں چھوٹے تھے۔ اسی طرح حضرت عثمانؓ، حضرت طلحہؓ اور حضرت زبیرؓ بھی 20 سال سے لے کر 25 سال تک آپؐ سے عمر میں چھوٹے تھے۔ یہ نوجوانوں کی جماعت تھی جو آپؐ پر ایمان لائی۔ (مشعل راہ/ جلد 1/ ص 200)

یہ وہ گروہ تھا کہ سِیْمَاهُمْ فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ یعنی سجدوں کے اثر سے ان کے چہروں پر ان کی نشانی ہے۔ چنانچہ تاریخ بتاتی ہے کہ:

''جب روم کے ساتھ مسلمانوں کی لڑائی ہوئی تو رومی جرنیل نے اپنا ایک وفد مسلمانوں کے حالات کا جائزہ لینے کے لئے بھیجا اور اُس نے کہا کہ تم مسلمانوں کے لشکر کو جا کر دیکھو اور پھر واپس آ کر بتاؤ کہ اُن کی کیا کیفیت ہے وہ وفد اسلامی لشکر کا جائزہ لے کر واپس گیا تو اُس نے کہا ہم مسلمانوں کو دیکھ آئے ہیں۔ وہ ہمارے مقابلہ میں بہت تھوڑے ہیں مگر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ کوئی جن ہیں کیونکہ ہم نے دیکھا کہ وہ

دن کولڑتے ہیں اور رات کو تہجد پڑھنے کے لئے کھڑے ہوجاتے ہیں۔ ہمارے سپاہی جو دن بھر کے تھکے ماندے ہوتے ہیں وہ تو رات کو شرابیں پیتے اور ناچ گانے میں مشغول ہو جاتے ہیں اور جب اِن کاموں سے فارغ ہوتے ہیں تو آرام سے سوجاتے ہیں۔مگر وہ لوگ کوئی عجیب مخلوق ہیں کہ دن کولڑتے ہیں اور راتوں کو اُٹھ اُٹھ کر خدا تعالیٰ کی عبادت کرتے اور اُس کا ذکر کرتے ہیں۔‘‘

(البداية والنهاية الجزء وقعة اليرموك، ازتفسیر کبیر جلد6)

بقول مسیح محمدیؑ:

كَانَ الْحِجَازُ مَغَازِلَ الْغِزْلَانِ
فَجَعَلْتَهُمْ فَانِيْنَ فِي الرَّحْمٰنِ

یعنی اہل حجاز آہو چشم عورتوں سے عشق بازی میں لگے ہوئے تھے تو نے انہیں خدائے رحمٰن میں فانی بنا دیا۔

حضرت مسیح موعودؑ کا تعلق باللہ: عصر حاضر میں رسول مقبولؐ کے غلامِ صادق حضرت مسیح موعودؑ نے دنیا کو ازسرنو تعلق باللہ کی حقیقت سے روشناس کروایا۔ آپؑ فرماتے ہیں:

’’خدا تعالیٰ اِس بات کو جانتا ہے اور وہ ہر ایک امر پر بہتر گواہ ہے کہ...مَیں کسی زمانہ میں جوان تھا اور اَب بوڑھا ہوا۔مگر مَیں نے کسی حصہ عمر میں بجز خدائے عزّوجل کسی کے ساتھ اپنا حقیقی تعلق نہ پایا۔‘‘

(حقیقۃ الوحی/روحانی خزائن۔جلد22صفحہ59)

اس سلسلہ میں آپؑ فرماتے ہیں:

’’میں نے کبھی ریاضات شاقہ بھی نہیں کیں اور نہ زمانہ حال کے بعض صوفیوں کی طرح مجاہدات شدیدہ میں اپنے نفس کو ڈالا اور نہ گوشہ گزینی کے التزام سے کوئی چلہ کشی کی اور نہ خلاف سنت کوئی ایسا عمل رہبانیت کیا جس پر خدا تعالیٰ کے کلام کو اعتراض ہو......ایک بزرگ معمر پاک صورت مجھ کو خواب میں دکھائی دیا اور اس نے یہ ذکر کرکے کہ ’’کسی قدر روزے انوار سماوی کی پیشوائی کے لئے رکھنا سنت خاندان نبوت ہے‘‘۔ اس بات کی طرف اشارہ کیا کہ میں اس سنت اہل بیت رسالت کو بجالاؤں۔سومَیں نے کچھ مدت تک التزام صوم کو مناسب سمجھا ...پس مَیں نے یہ طریق اختیار کیا۔‘‘

(کتاب البریّہ: روحانی خزائن: جلد13۔صفحہ195،196حاشیہ)

اللہ تعالیٰ کو حضرت اقدسؑ کی سیدھی سادھی اور تکلفات سے پاک تعلق باللہ کی ادائیں اس قدر پسند آئیں کہ نہایت محبت بھرے انداز میں فرمایا: اِنِّیْ مَعَكَ حَیْثُ مَا كُنْتَ وَاِنِّیْ نَاصِرُكَ وَاِنِّیْ بُدُّكَ اللَّازِمُ وَ عَضُدُكَ الْاَقْوٰی (آئینہ کمالاتِ اسلام/روحانی خزائن جلد5 صفحہ383) کہ تُو جہاں بھی ہو مَیں تیرے ساتھ ہوں مَیں تیری مدد کروں گا اور مَیں ہمیشہ کے لئے تیرا چارہ اور سہارا اور تیرا نہایت قوی بازو ہوں۔

چنانچہ آپؑ کو جب کوئی پریشانی لاحق ہوئی تو اللہ تعالیٰ نے الیس اللہ بکاف عبدہ کی نوید سنائی اور خود آپؑ کا کفیل ہوا۔ جب علم کلام میں آپؑ نے اپنی فصاحت پر کچھ تردد محسوس کیا تو خدائے کلیم نے كَلَامٌ اُفْصِحَتْ مِنْ لَّدُنْ رَّبٍّ كَرِيْمٍ کہتے ہوئے اس قدر فصیح کلام بخشا کہ اپنی زبان تو اپنی زبان عربی زبان میں بھی آپ نے معرفت کے دریا بہا دیئے۔ جب بیمار ہوئے تو نہ صرف معجزانہ شفا یابی عطا فرمائی بلکہ دنیا کو چیلنج بھی دیا کہ وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِشِفَاۗءٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ یعنی اگر تمہیں اس نشان میں کوئی شک ہو جو

128واں جلسہ سالانہ قادیان۔2023ء

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 128ویں جلسہ سالانہ قادیان کیلئے مؤرخہ 29،30اور31/دسمبر2023ء(بروز جمعہ،ہفتہ،اتوار) کی تاریخوں کی منظوری مرحمت فرمائی ہے۔احباب جماعت ابھی سے دعاؤں کے ساتھ اس مبارک جلسہ میں شمولیت کی نیت کر کے تیاری شروع کر دیں۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس للّٰہی جلسہ سے فیضیاب ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔اس جلسہ سالانہ کی ہر لحاظ سے کامیابی اور اس کے بابرکت ہونے نیز سعید روحوں کی ہدایت کا موجب بننے کیلئے دعائیں جاری رکھیں۔جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء (ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ قادیان)

شفادے کر ہم نے دکھلایا تو تم اس جیسی کوئی اور شفا یابی پیش کرو۔ جب دشمن آپ کو ذلیل کرنے کے منصوبہ بنا رہا تھا تو انی مھین من اراد اھانتك کہہ کر اُس کو ذلیل و رسوا کر دیا۔ جب آپ پر کوئی حملہ کا خدشہ ہوتا تو واللہ یعصمك من الناس (اللہ تجھے لوگوں کے حملوں سے بچائے گا) کے پیار بھرے فقرے سے تسلی دیکر دشمنوں سے بچایا۔ جب بھی آپ کو مددگاروں کی ضرورت پڑی تو يَنۡصُرُكَ اللّٰهُ مِنۡ عِنۡدِهٖ. يَنۡصُرُكَ رِجَالٌ نُّوۡحِيۡۤ اِلَيۡهِمۡ مِّنَ السَّمَآءِ (خدا اپنی طرف سے تیری مدد کرے گا۔ تیری مدد وہ لوگ کریں گے جن کے دلوں میں ہم اپنی طرف سے الہام کریں گے) کہہ کر غیب سے سلطان نصیر عطا فرمائے۔ آپؑ فرماتے ہیں:

ابتدا سے تیرے ہی سایہ میں میرے دن کٹے
گود میں تیری رہا میں مثلِ طفلِ شیر خوار

صحابہؓ حضرت مسیح موعودؑ کا تعلق باللہ: حضرت اقدس مسیح موعودؑ سے فیض یافتہ صحابہ کرامؓ کی سیرت بھی تعلق باللہ کے بے نظیر نظائر سے پُر ہے۔ چنانچہ حضرت مصلح موعودؓ تعلق باللہ کے بارہ میں اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں جو کہ ہر احمدی کیلئے بالعموم اور نوجوانوں کیلئے بالخصوص لائحہ عمل ہے۔

"تم اب بالغ نوجوان مرد ہو۔۔۔مگر پھر بھی یہ کہنے سے رک نہیں سکتا کہ نماز دین کا ستون ہے۔ جو ایک وقت میں بھی نماز کو قضاء کرتا ہے دین کو کھو دیتا ہے۔ اور نماز پڑھنے کے یہ معنی ہیں کہ باجماعت ادا کی جائے۔ اور اچھی طرح وضو کر کے ادا کی جائے۔ ٹھہر کر، سوچ کر اور معنوں پر غور کرتے ہوئے ادا کی جائے۔ اور اس طرح ادا کی جائے کہ توجہ کلی طور پر نماز میں ہو۔۔۔ تہجد غیر ضروری نماز نہیں، نہایت ضروری نماز ہے۔ جب میری صحت اچھی تھی اور جس عمر کے تم اب ہو اس سے بھی کئی سال پہلے سے خدا کے فضل سے گھنٹوں تہجد ادا کرتا تھا۔ تین تین چار چار گھنٹہ تک اور رسول کریم ﷺ کی اُس سنت کو مدنظر رکھتا تھا کہ آپ کے پاؤں سوج جاتے تھے۔"

اسی طرح عین جوانی میں بھی سفر بلاد عربیہ کے دوران دلنشین و دلربا مناظر کی تفریح پر دیارِ محبوب کی زیارت کو ترجیح دیتے ہوئے فریضۂ حج ادا کر آئے۔ ان ساری باتوں کے بعد نصیحتاً فرماتے ہیں: **بے شک جوانی کی عمر میں امنگیں زیادہ ہوتی ہیں۔ لیکن ہم بھی بوڑھے پیدا نہیں ہوئے تھے۔**

(ماخوذ از یادوں کے دریچے/ مصنفہ: صاحبزادہ حضرت مرزا مبارک احمد صاحب)

دن بہت ہیں سخت اور خوف و خطر درپیش ہے
پر یہی ہیں دوستو اُس یار کے پانے کے دن

اسی طرح حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کے تعلق باللہ کا ایک واقعہ ملاحظہ فرمائیے!

ایک دفعہ ایک نوجوان نے دوران گفتگو حضرت چودھری صاحبؓ سے کہا کہ فجر کی نماز یورپ میں اپنے وقت پر ادا کرنی بہت مشکل ہے۔ اس پر حضرت چودھری صاحب نے فرمایا کہ اگرچہ مجھے اپنی مثال پیش کرتے ہوئے سخت حجاب ہوتا ہے لیکن آپ کی تربیت کیلئے یہ کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے قریباً نصف صدی کا زمانہ یورپ میں گزارنے کے باوجود فجر تو فجر میں نے کبھی نماز تہجد بھی قضا نہیں کی۔ یہی حال پانچ نمازوں کا ہے۔ (از کتاب سر محمد ظفر اللہ خانؓ۔ چند یادیں/ مصنفہ: مولانا بشیر احمد رفیق صاحب سابق امام لندن)

عاشقی کی ہے علامت گریہ و دامانِ دشت
کیا مبارک آنکھ جو تیرے لئے ہو اشکبار

احمدی مبلغین کا تعلق باللہ: تاریخ احمدیت گواہ ہے کہ دنیا بھر میں اسلام احمدیت کا پودا لگانے کی خوش بختی ہمارے نوجوان مبلّغین ہی کے سر ہے۔ جن کے تعلق باللہ کا ہی ثمرہ ہے کہ ان کی اندھیری راتوں کی پُرسوز دعائیں عرش معلّٰی تک پہنچیں۔ اور دنیا میں پھر يَدۡخُلُوۡنَ فِيۡ دِيۡنِ اللّٰهِ اَفۡوَاجًا کا حیرت انگیز اور پُر کشش نظارہ بار بار رونما ہوا۔ آیئے! اب بعض مبلّغین کرام اور بزرگوں کے تعلق باللہ پر ایک طائرانہ نظر ڈالتے ہیں:

حضرت مولانا مفتی محمد صادق صاحب حضرت مسیح موعودؑ کے جلیل القدر صحابہ میں سے تھے۔ حضرت مصلح موعودؓ نے آپ کو امریکہ میں بطور مبلّغ اسلام بھجوایا۔ آپ کی سیرت و صورت تعلق باللہ کی جیتی جاگتی تصویر تھی۔ ایک دفعہ آپ شکاگو کے بازار سے گذر رہے تھے کہ ایک

عمارت سے ایک بچی کی آواز آئی اس نے اپنی ماں کو مخاطب کر کے نہایت خوشی سے پکارا:

Look! look! Mother, Jesus Christ has come!

یعنی امّی! دیکھو، دیکھو! یسوع مسیح آ گئے ہیں!

آنحضور ﷺ نے بھی ان ربانی علماء کے متعلق کیا ہی خوب فرمایا ہے۔ علماء أمتي كأنبياء بني إسرائيل یعنی میری امت کے علماء بنی اسرائیل کے انبیاء کے مانند ہیں۔

محترم مولانا مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ کے تعلق باللہ کے بالمقابل مشہور عیسائی منّاد پادری بلی گراہم کی شکست فاش تاریخ احمدیت کا ایک درخشاں باب ہے۔

اس اجمال کی تفصیل کچھ اس طرح سے ہے کہ پادری بلی گراہم مشرقی افریقہ کا طوفانی دورہ کرتے ہوئے کینیا کے دار الحکومت نیروبی پہنچا۔ وہاں محترم مولانا مبارک احمد صاحب بطور رئیس التبلیغ متعین تھے۔ آپ نے ایک مکتوب اس کے نام بھجوایا۔ اس میں آپ نے پادری سے کہا کہ آج روئے زمین پر صرف اور صرف اسلام ہی ایک زندہ مذہب ہے۔ نیز اس کو ثابت کرنے کیلئے آپ نے انہیں کہا کہ تیس (30) ایسے مریض لے لئے جائیں جو میڈیکل سرویسز کینیا کے ڈاکٹر کے نزدیک لا علاج ہوں۔ انہیں قرعہ کے ذریعہ میرے اور آپ کے درمیان مساوی تعداد میں بانٹ دیا جائے۔ اور ہم اپنی اپنی جگہ اپنے اپنے مریضوں کی صحت یابی کے لئے خدا کے حضور دعا کریں تا کہ اس امر کا فیصلہ ہو سکے کہ کس کو خدا کی تائید و نصرت حاصل ہے اور کس پر آسمان کے دروازے بند ہیں۔ بلی گراہم نے اس مکتوب کا کوئی بھی جواب نہیں دیا۔ لیکن وہاں کے اخبارات میں اس چیلنج کا محترم مولانا صاحب کی تصویر کے ساتھ خوب چرچا ہوا۔ یہاں تک کہ ایک وعظ کے اختتام پر کسی نے پادری بلی گراہم سے براہ راست اس تعلق سے سوال کرنے پر کہا کہ میرا منصب صرف وعظ کرنا ہے نہ کہ مریضوں کو اچھا کرنا۔ پادری بلی گراہم کے اس کھلم کھلا فرار نے افریقہ کے عیسائی حلقوں میں تہلکہ مچا دیا۔

ہے اکیلا کفر سے زور آزما   احمدی کی روح ایمانی تو دیکھ

حضرت مولانا نذیر احمد علی صاحب کے متعلق ایک افریقن احمدی بیان کرتے ہیں:

”کافی عرصہ قبل کی بات ہے تب میں نوجوان تھا۔ ہمارے گاؤں میں کبھی کبھی انگریز افسران آیا کرتے تھے۔ لیکن شام سے پہلے پہلے چلے جایا کرتے تھے، کیونکہ یہ علاقہ غیر محفوظ تھا۔ انہی دنوں کی بات ہے کہ ایک دن میں نے ایک کمزور جسم والے شخص کو دیکھا جو گاؤں کی طرف چلا آ رہا تھا... میں دوڑ کر ان کے پاس گیا۔ انہوں نے مجھے کہا کہ مجھے اس گاؤں کے چیف سے ملواؤ۔ میں انہیں چیف کے پاس لے گیا۔ انہوں نے چیف سے گاؤں میں ٹھہرنے کی درخواست کی اور اسے بتایا کہ وہ احمدیہ مشنری ہیں اور گاؤں والوں کو خطاب کرنا چاہتے ہیں۔ چیف صاحب نے چند سوالات کیے اور پھر انہیں اجازت دے دی.... چیف صاحب نے گاؤں والوں کو جمع کیا۔ حضرت مولوی صاحب نے اپنے مترجم کے ذریعہ خطاب فرمایا اور لوگوں کو مسیح موعودؑ کے آنے کی خبر دی اور اسلام کی تعلیمات پیش کیں۔

اب شام ہو چلی تھی۔ چیف نے مولوی صاحب کو کہا کہ اب آپ چلے جائیں۔ اس پر مولوی صاحب نے فرمایا کہ وہ اب اس گاؤں کو تب ہی چھوڑیں گے جب یہاں احمدیت کا پودا لگ جائے گا۔ چیف نے کہا کہ مَیں آپ کی حفاظت کی ذمہ داری نہیں لے سکتا۔ حضرت مولوی صاحب نے فرمایا: مجھے آپ کی حفاظت کی ضرورت نہیں۔ میرا خدا میرا محافظ ہے۔ آپ صرف رہائش کی اجازت دے دیں۔ چیف نے کہا آپ جب تک چاہیں یہاں رہیں اور ایک جھونپڑی کی طرف اشارہ کر کے کہا کہ یہ خالی پڑی ہے۔ آپ اس میں رہائش اختیار کر سکتے ہیں۔ حضرت مولوی صاحب نے اس گاؤں میں چھ ماہ قیام فرمایا اور گاؤں کے بہت سارے لوگوں نے اسلام قبول کیا۔

(از رسالہ انصار الدین۔ یوکے۔ جولائی و اگست 2022ء)

غیر کیا جانے کہ دلبر سے ہمیں کیا جوڑ ہے
وہ ہمارا ہو گیا اس کے ہوئے ہم جاں نثار

احمدی مبلغین کے تعلق باللہ سے غیر مسلم لوگ بھی متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکے۔ چنانچہ مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب (سابق رئیس التبلیغ غانا) کی سوانح عمری میں لکھا ہے کہ ایک دن ان کو صدر مملکت غانا نے

اپنے دفتر میں بلا کر کہا: میں نے آپ کو اس لئے بلایا ہے کہ میرے خلاف کچھ سازشیں اور ریشہ دوانیاں ہو رہی ہیں آپ میرے لئے دعا کریں اور جماعت احمدیہ کے سپریم ہیڈ کو بھی لکھیں کہ وہ میرے لئے دعا کریں۔(ازسرگذشتِ کلیم/ص93)

مولانا بشیر احمد صاحب رفیق سابق امام مسجد فضل لندن تحریر کرتے ہیں:

اکرا کے ایئر پورٹ پر ہم...سیدھے کسٹم ہال میں پہنچے...وہاں پر ایک چاق و چوبند کسٹم آفیسر کھڑا تھا۔اس نے میرا پاسپورٹ دیکھا جس پر مشنری لکھا ہوا تھا۔اس نے مجھ سے پوچھا: کیا تم احمدیہ مشنری ہو؟ میں نے اثبات میں جواب دیا۔وہ مجھے ایک الگ کمرے میں لے گیا۔ مجھے کچھ پریشانی ہوئی۔کمرے میں جا کر اس نے کہا: مجھے احمدی مبلغین کی دعاؤں کی قبولیت پر پورا ایمان ہے۔میں خود عیسائی ہوں مگر میں نے بہت سارے لوگوں سے احمدیوں کی قبولیتِ دعا کے واقعات سنے ہوئے ہیں۔میری کوئی اولاد نہیں۔شادی کو چند سال ہو چکے ہیں۔میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ میرے صاحبِ اولاد ہونے کے لئے دعا کا مجھ سے وعدہ کریں۔ مجھے اس کے حال پر ترس آیا اور میں نے اس سے وعدہ کیا کہ میں ضرور اس کے لئے درد دل سے دعا کروں گا۔

(از چند خوشگوار یادیں)

نشاں ساتھ ہیں اتنے کہ کچھ شمار نہیں
ہمارے دین کا قصوں پہ ہی مدار نہیں

جامعہ احمدیہ قادیان کو حضرت مصلح موعودؓ نے اسامہ کا شکر قرار دیا ہے۔تاریخ گواہ ہے کہ اسامہ کے لشکر نے اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ کا عملی نمونہ پیش کر کے انتہائی کشمکش کی حالت میں اندرونی اور بیرونی فتنوں کا قلع قمع کیا۔اور سب سے بڑھ کر وہ لوگ خلیفۂ وقت کے لئے ہمہ تن سلطان نصیر تھے۔یہاں اس امر کا ذکر لازمی ہے کہ وہ لوگ کس طرح اس مقام ومرتبہ کو پہنچے۔

تاریخ شاہد ناطق ہے کہ لشکر اسامہ نماز اور اطاعت میں اپنی مثال آپ تھا اور اس جیسا تعلق باللہ پیدا کرنے کی نصیحت کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ (العلق 20) یعنی سجدہ ریز ہو جا اور قرب (حاصل کرنے) کی کوشش کر۔نبی اکرمؐ نے بھی خدا کے حضور سجدہ کرنے کی بہت اہمیت دی ہے۔اور فرمایا: أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ-عَزَّوَجَلَّ-وَهُوَ سَاجِدٌ فَأَكْثِرُوا الدُّعَاءَ (مسلم کتاب الصلوٰۃ) یعنی انسان اپنے ربّ سے سب سے زیادہ قریب اس وقت ہوتا ہے جب وہ سجدے میں ہو۔اس لیے سجدہ میں بہت دعا کیا کرو۔ایک اور موقع پر فرمایا: فَأَعِنِّي عَلَى نَفْسِكَ بِكَثْرَةِ السُّجُودِ (مسلم کتاب الصلوٰۃ) یعنی اپنے اوپر کثرتِ سجدہ کو لازم کر کے میری مدد کرو۔

نماز کے سجدے کے علاوہ قرآنی اصطلاحات میں سجدہ کا لفظ اطاعت کے لئے بھی آیا ہے۔اور قرآن کریم نے اس کو ملائکہ کا سجدہ قرار دیا ہے۔موجودہ دور میں نماز ہو یا اطاعت ہو اس کا کما حقہ بجا لانا ایک حقیقی مؤمن سے ہی ممکن ہے۔اس لئے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تَكُونَ السَّجْدَةُ الْوَاحِدَةُ خَيْرًا مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب پڑھنے کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ دی جائے
اس سے ہمیں مخالفین کے اعتراضوں کے جواب بھی ملیں گے
اور قرآن کریم کے علوم کی بھی معرفت ہمیں حاصل ہوگی" (الفضل انٹرنیشنل 2 تا 8 جولائی 2004)

{ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز}

*** پروپرائٹر حمید احمد غوری ***

فرید انجینیئرنگ ورکس اینڈ رولنگ شٹر حیدرآباد، تلنگانہ

یعنی نزول المسیح کے زمانے میں ایک سجدہ دنیا اور اس کی ساری نعمتوں سے بھی زیادہ قیمتی ہوگا۔(بخاری باب نزول عیسیٰ ابن مریم)

ہم احمدی خلافت کی بدولت نماز کے ساتھ ساتھ اطاعت کے مضمون سے بھی بخوبی آگاہ ہیں۔ سچ ہے: سجدہ کا اذن دے کر مجھے تاجور کیا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

''وہ کام جس کے لئے خدا نے مجھے مامور فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ خدا میں اور اس کی مخلوق کے رشتہ میں جو کدورت واقع ہوگئی ہے اس کو دُور کر کے محبت اور اخلاص کے تعلق کو دوبارہ قائم کروں۔ اور سچائی کے اظہار سے مذہبی جنگوں کا خاتمہ کر کے صلح کی بنیاد ڈالوں۔ اور وہ دینی سچائیاں جو دنیا کی آنکھ سے مخفی ہوگئی ہیں ان کو ظاہر کردوں۔ اور وہ روحانیت جو نفسانی تاریکیوں کے نیچے دب گئی ہے اس کا نمونہ دکھاؤں۔ اور خدا کی طاقتیں جو انسان کے اندر داخل ہو کر توجہ یا دعا کے ذریعہ سے نمودار ہوتی ہیں حال کے ذریعہ سے نہ محض مقال سے اُن کی کیفیت بیان کروں۔ اور سب سے زیادہ یہ کہ وہ خالص اور چمکتی ہوئی توحید جو ہر ایک قسم کی شرک کی آمیزش سے خالی ہے جو اب نابود ہو چکی ہے اس کا دوبارہ قوم میں دائمی پودا لگا دوں۔ اور یہ سب کچھ میری قوت سے نہیں ہوگا بلکہ اس خدا کی طاقت سے ہوگا جو آسمان اور زمین کا خدا ہے۔''

(لیکچر لاہور۔ روحانی خزائن۔ جلد 20 صفحہ: 180)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

''ہر احمدی کو خدا تعالیٰ سے قرب اور تعلق میں بڑھنے کی ضرورت ہے۔ پس دنیا کو پیچھے دھکیلیں۔ خدا تعالیٰ سے قرب میں بڑھتے چلے جائیں اور اس کے بڑھتے چلے جانے کے لئے ہمیں کوشش کرنی چاہئے تا یہ نظارے ہم جلد تر دیکھ سکیں۔ عمومی طور پر دنیا کے احمدیوں کو بھی خاص طور پر اس طرف توجہ کرنے کی ضرورت ہے تاکہ دنیا میں شیطان کی حکومت کا جلد خاتمہ ہو اور اللہ تعالیٰ کے مقربین کی حکومت دنیا میں قائم ہو۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان دعاؤں کے کرنے کی بھی توفیق عطا فرمائے اور ان لوگوں میں شامل ہونے کی بھی توفیق عطا فرمائے جو اللہ تعالیٰ کے مقرب ہوتے ہیں۔'' آمین (خطبہ جمعہ 2 مئی 2014ء)

100 سال قبل اکتوبر 1923ء

اہل بیت مالیر کوٹلہ سے قادیان تشریف لائے:

22 اکتوبر کو حضرت نواب محمد علی خان صاحب اور حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کے اہل بیت مالیر کوٹلہ سے قادیان دارالامان واپس تشریف لائے ہیں۔

(الفضل 26 اکتوبر 1923ء صفحہ 1)

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی غربا پروری اور استقلال:

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ جن دنوں مہاراجہ جموں کے ہاں شاہی طبیب تھے۔ غریبوں کا مفت علاج کرنے کے علاوہ روز کئی امیدوار اپنی عرضیاں سفارش کیلئے لاتے۔ آپ نہ صرف سفارش کرتے بلکہ مہاراجہ صاحب سے منظور کرادیتے۔ ایک روز ایسا اتفاق ہوا کہ یکے بعد دیگرے آٹھ امیدوار اپنی عرائض سفارش کے غرض سے لائے۔ آپ نے لے کر پیش کرنے کا وعدہ فرمایا۔

دوسرے روز حسب معمول آپ دربار میں گئے اور اچھا موقع پا کر ایک عرضی مہاراجہ صاحب کے پیش کردی مگر مہاراجہ صاحب نے عرضی نامنظور کردی۔ آپ نے دوسری پیش کردی۔ وہ بھی قبولیت کا درجہ حاصل نہ کرسکی۔ حتیٰ کہ آپ نے سات عرضیاں پیش کیں اور ساتوں کا یہی حشر ہوا لیکن آپ بالکل مایوس نہ ہوئے بالآخر آٹھویں بھی پیش کردی۔ مہاراجہ صاحب آپ کی مستقل مزاجی سے حیران رہ گئے۔ اور آپ سے اس طرح مخاطب ہوئے۔ ایسا کوئی شخص آج تک میری نظر سے نہیں گذرا جسے سات بار ناکامی ہوئی ہو اور اس نے اپنا قدم ذرہ بھر پیچھے نہ کیا ہو۔ آپؓ نے فرمایا کہ مَیں لوگوں سے وعدہ کرچکا تھا۔ اس لئے اپنا فریضہ ادا کیا۔ یہ جواب سن کر مہاراجہ صاحب نے آٹھوں عرائض کو منظور کرلیا۔

(الفضل 30 اکتوبر 1923ء صفحہ 9)

جناب محمد امین خان صاحب احمدی مبلغ بخارا:

جناب محمد امین خان صاحب احمدی مبلغ بخارا قادیان دارالامان پہنچ گئے ہیں۔ 13۔ اکتوبر کو عصر کے وقت انہوں نے اپنے سفر کے دلچسپ حالات سنائے۔ 18 کو طلبائے مدرسہ احمدیہ نے میاں محمد امین خان صاحب مجاہد بخارا کو ٹی پارٹی دی۔ اس موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے تقریر فرمائی۔

(الفضل 19 اکتوبر 1923ء صفحہ 1)

حمدِ باری تعالیٰ

(محمد ابراہیم سرورؔ۔ قادیان)

مِرے مولا، مِرے پیارے!
ہر اِک طاقت تجھی کو ہے
مِرے قادر، مِرے مالک!
ہر اِک طاقت تجھی کو ہے

صِفاتوں کا ہمالہ تو
تو ہی ارفع ہے اعلیٰ تو
اندھیروں میں اُجالا تو
انوکھا تو، نرالا تو
مصائب کا اِزالہ تو
کہ خوشیوں کا حوالہ تو
محبّت کا مقالہ تو
ہدایت کا رسالہ تو

مِرے مولا، مِرے پیارے!
ہر اِک طاقت تجھی کو ہے
مِرے قادر، مِرے مالک!
ہر اِک طاقت تجھی کو ہے

تو قطروں کو بحر کر دے
تو پودے کو شجر کر دے
تو قریہ کو نگر کر دے
تو پتھر کو گُہر کر دے
تو راتوں کو سحر کر دے
تو خُشکی کو بھی تَر کر دے
تو خاکی کو بشر کر دے
تو مجھ کو با ثمر کر دے

مِرے مولا ،مِرے پیارے!
ہر اِک طاقت تجھی کو ہے
مِرے قادر ، مِرے مالک!
ہر اِک طاقت تجھی کو ہے

عمل مبرور کر دے تو
گُنہ مستور کر دے تو
عطا بھر پور کر دے تو
بدی سے دور کر دے تو
مجھے منصور کر دے تو
مِرا دِل ، طُور کر دے تو
سراپا نور کر دے تو
اِرم مسطور کر دے تو

مِرے مولا، مِرے پیارے!
ہر اِک طاقت تجھی کو ہے
مِرے قادر، مِرے مالک!
ہر اِک طاقت تجھی کو ہے

ترے دَر آئے ہم حافی
بَنا دے قلب کو صافی
کرم تیرے ہیں اوصافی
شفا دے ہم کو اے شافی!
عمل اپنے ہیں ناصافی
سعی اپنی ہے ناکافی
گناہوں سے تو دے معافی
ہے سرورؔ کو تو ہی کافی

مِرے مولا، مِرے پیارے!
ہر اِک طاقت تجھی کو ہے
مِرے قادر، مِرے مالک!
ہر اِک طاقت تجھی کو ہے

”تم میں سے ہر ایک اس بات کو خوب یاد رکھے کہ قرضوں کے ادا کرنے میں سستی نہیں کرنی چاہئے“ (ملفوظات جلد 4 صفحہ 607)

(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

K.Saleem Ahmad

City Hardware Store
89 Station Road Radhanagar
Chrompet Chennai - 600044

Ph. 9003254723
email:
ksaleemahmed.city@gmail.com

اسلام کی اہمیت وعظمت (13)

(از ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

(مرتبہ: عبدالمؤمن راشد، نائب صدر اوّل مجلس انصاراللہ بھارت)

اسلام کی اصل جڑ توحید ھے:

"لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یہ توحید کا کلمہ ہے۔اس کے معنے ہیں کہ خدا تعالیٰ کے سوا کوئی بھی عبادت اور سچی فرماں برداری کے لائق نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ اگر توحید کے پھیلانے میں کسی دوسرے کا محتاج ہوتا یا کسی اور کو اس کام میں اپنا شریک بناتا تو بھی شرک لازم آتا تھا۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کا جملہ کلمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کے ساتھ شامل کرنے میں سر یہی ہے کہ تا توحید کا سبق کامل ہو اور دنیا کو معلوم ہو کہ جو کچھ آتا ہے درحقیقت اسی خدا کی طرف سے آتا ہے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان ہدایات کو خدا تعالیٰ سے پا کر مخلوق کو پہنچانے والے ہیں اور کہ جو کچھ ادھر سے آتا ہے وہ اسی راہ سے آتا ہے۔

شرک صرف پتھروں ہی کے پوجنے ہی کا نام نہیں ہے بلکہ شرک کی ایک قسم یہ بھی لکھی ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر صرف اسباب ہی پر تکیہ کرلے اور یہ شرک فی الاسباب کہلاتا ہے۔ برہمو وغیرہ اس راز توحید کو نہیں سمجھتے جو خدارا بخدا باید شناخت میں دکھلایا گیا ہے۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے آنے والا ایسا ہی ہے کہ گویا خدا ہی ہے۔ انسانی گورنمنٹ کی طرف سے آنے والا نائب ہوتا ہے۔اسی طرح سے رسول بھی خدا میں فنا ہو کر وہ وہ نہیں ہوتا بلکہ خود خدا ہوتا ہے۔غرض مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کا فقرہ توحید کامل کرنے کے واسطے لازمی تھا۔خدا تعالیٰ توحید کو پسند کرتا ہے اور یہ شکر کا مقام ہے کہ یہ خصوصیت صرف اسلام میں پائی جاتی ہے جس کو آج ہم پیش کرتے ہیں۔کسی دوسرے مذہب میں نہیں...

غرض یہ خدا تعالیٰ کا خاص فضل ہے جو صرف اسلام ہی کے شامل حال ہے کہ اسلام کی کوئی بھی تعلیم عقل سلیم اور فطرت سلیم کی مخالف نہیں۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ایک قول ہے۔اس کا عملی ثبوت بَلٰی ۚ مَنۡ اَسۡلَمَ وَجۡہَہٗ لِلّٰہِ وَہُوَ مُحۡسِنٌ (البقرۃ:113) فعل ہے۔نرا قول (ایمان کا دعویٰ) کسی کام کا نہیں اور نہ ہی وہ کچھ مفید ہو سکتا ہے۔ خشک ایمان ایک بے بال و پر مرغ کی مثال ہے جو ایک مضغہ گوشت ہے جو نہ چل پھر سکتا ہے نہ اڑنے کی اس میں طاقت ہے بلکہ اسلام اس کو کہتے ہیں کہ انسان باوجود ہیبت ناک نظارے دیکھنے کے اور اس امر پر یقین ہونے کے کہ اس مقام پر کھڑا ہونا ہی گویا جان کو خطرہ میں ڈالنا ہے پھر بھی خدا تعالیٰ کی راہ میں سر ڈال دے اور خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنے کسی نقصان کی پروانہ کرے۔ جنگ کے موقعہ پر سپاہی جانتا ہے کہ میں موت کے منہ میں جا رہا ہوں اور اسے بہ نسبت زندہ پھرنے کے مرنا یقینی نظر آتا ہے مگر بایں ہمہ وہ اپنے افسر کی فرمانبرداری اور وفاداری کر کے آگے ہی بڑھتا ہے اور کسی خطرے کی پرواہ نہیں کرتا اس کا نام اسلام ہے۔.....

غرض تکالیف دو قسم کی ہیں ایک حصہ تو وہ ہے جو احکام پر مشتمل ہے جن میں نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج وغیرہ داخل ہیں۔ان میں کسی قدر عذر اور حیلے وغیرہ کی گنجائش ہے اور جب تک پورا اخلاص اور کامل یقین نہ ہو انسان ان سے کسی نہ کسی قدر بچنے کی یا آرام کی صورت پیدا کرنے کی کوئی نہ کوئی راہ نکال ہی لیتا ہے۔ پس اس طرح کی کوئی کسر جو انسانی کمزوری کی وجہ سے رہ گئی ہو۔اس کسر کے پورا کرنے کے واسطے اللہ تعالیٰ نے تکالیف قضا و قدر رکھ دی ہیں تا کہ انسانی فطرت کی کمزوری کی وجہ سے جو کمی رہ گئی ہو خدا تعالیٰ کے فضل کے ہاتھ سے پوری ہو جاوے....غرض یہ دونوں سلسلے کہ کبھی انسان تکالیف شرعیہ کی پابندی کر کے اپنے ہاتھوں اور کبھی قضا و قدر کے آگے گردن جھکاتا ہے۔اس واسطے ہیں کہ انسان کی تکمیل ہو جاوے۔اسی کی طرف اشارہ کر کے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔بَلٰی ۚ مَنۡ اَسۡلَمَ وَجۡہَہٗ لِلّٰہِ (البقرۃ:113) یعنی اسلام کیا ہے۔یہی کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اس کی رضا کے حصول کے واسطے گردن ڈال دینا۔ ابتلاؤں کا ہیبت ناک نظارہ لڑائی میں ننگی تلواروں کی چمک اور کھٹا کھٹ کی طرح آنکھوں کے سامنے موجود ہے۔جان جانے کا اندیشہ ہے مگر کسی بات کی پروانہ کر کے خدا کے واسطے یہ سب کچھ اپنے نفس پر وارد کر لینا یہ ہے اسلام کی تعلیم کا لب لباب۔"

(ملفوظات جلد:5 صفحہ:656 تا 663)

(بقیہ از صفحہ:14) ہمارا ٹیسٹ پازیٹو آنے پر ہمیں محرومی کا احساس رہ رہ کر ستا رہا تھا۔ کیونکہ اس کے فوراً بعد ہماری قادیان کو واپسی تھی۔ چنانچہ ہم چار لوگوں کو کرونا پازیٹو ہونے کی وجہ سے ہمیں علیحدہ کمرے میں رہنے کا ارشاد ہوا۔ باقی ممبران کو حضور انور سے ملاقات کی سعادت ملی۔

محرومی کا مداوا: جب حضور انور سے ملاقات ہوئی تو بعض ممبران نے حضور انور سے تحفہ کی خواہش کی۔ حضور انور نے ازراہ شفقت انہیں تحفہ عنایت فرمایا۔ اس وقت ہمارے ایک محب ساتھی نے کووِڈ کی وجہ سے ملاقات سے محروم رہنے والے ہم چار ممبران کا ذکر کرکے تحفہ عنایت فرمانے کی درخواست کی۔ حضور انور نے استفسار فرمایا کہ کون کون ہیں؟ جواب میں عرض خاکسار امیر قافلہ کا نام بتایا گیا کہ وہی جن کو عالمی بیعت کے وقت حضور اقدس کے دستِ مبارک پر بیعت کی توفیق ملی ہے تو حضور انور نے فرمایا کہ **''چلو ان کا کوٹا تو پورا ہو گیا''**۔ اس کے بعد ہم چاروں کیلئے انگوٹھیوں کا تحفہ عنایت فرمایا۔ ملاقات سے محروم رہنے کا کسی حد تک اس سے مداوا ہو گیا اور دل کو تسکین ہوئی کہ پیارے آقا کی طرف سے ہمیں بھی متبرک انگوٹھی عنایت ہوئی ہے۔ الحمدللہ۔ (جاری)

شہر میں چار لوگوں سے ملاقات رکھنا

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ فرماتے ہیں۔

''مَیں سفر میں جانے لگا تو ایک بزرگ کی بات یاد آئی جس نے کہا کہ جس شہر میں جاؤ وہاں چار شخصوں یعنی ایک وہاں کے پولیس آفیسر، ایک طبیب، ایک اہلِ دل اور ایک امیر سے ضرور ملاقات رکھنا اور جس شہر میں یہ چاروں نہ ہوں، وہاں جانا نہ چاہیے۔''

(حیاتِ نور، باب اوّل: صفحہ 20)

اِنَّ رَبَّكَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيۡرًۢا بَصِيۡرًا ۝۳۱ (بنی اسرائیل:31)

LUCKY BATTERY CENTRE
BATTERY & DIGITAL INVERTER
Thana Chhak, NH-5 Soro
Balasore, Odisha, Pin 756045
e-mail : abdul.zahoor786@gmail.com
Mob: 9438352786, 6788221786

مکرم محمد اسد اللہ بدر صاحب مرحوم کا ذکرِ خیر

مکرم محمد اسد اللہ بدر صاحب آف حیدرآباد 75 سال کی عمر میں موخہ 30 مئی 2023ء کو بقضاءِ الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّاۤ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡنَ۔ بعد ازاں آپ کا جنازہ قادیان لایا گیا۔ مقام ظہورِ قدرتِ ثانیہ میں نماز جنازہ ادا کرنے کے بعد بہشتی مقبرہ قادیان میں تدفین عمل میں آئی۔

ہمارے والد صاحب مؤرخہ 27 جولائی 1948ء کو پیدا ہوئے۔ تعلیم مکمل ہونے کے بعد Indian Oil Corporation میں ملازمت ملی۔ ترقی کرتے ہوئے Avition Manager کی پوسٹ پر مؤظف ہوئے۔ آپ صوم وصلوٰۃ کے پابند، تہجد گزار، صابر، شاکر، قناعت پسند، خوش مزاج اور تلاوتِ قرآن کریم کے عادی تھے۔ مالی قربانی میں پیش پیش رہنے والے، خلیفۃ المسیح کے ہر حکم پر لبیک کہنے والے، خلافت سے گہری محبت رکھنے والے انتہائی مخلص احمدی تھے۔ جب تک مرحوم کی صحت نے اجازت دی ہر سال جلسہ سالانہ قادیان میں باقاعدگی سے اہل وعیال سمیت حاضر ہوتے تھے۔ قادیان سے خاص انسیت تھی۔ حلقہ سعید آباد کے فعال وسرگرم رکن تھے۔ جماعت کے مختلف عہدوں پر خدمات کی توفیق پائی۔ مرکزی نمائندگان کی بے حد عزت کرتے تھے۔ اپنے پیچھے اہلیہ، تین بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے ساتھ رحم اور مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے درجات بلند کرے۔ آمین

(محمد ناصر ذبیح اللہ)

Sk. Abdul Rahim (SUNGRA)
Ghanimat Bibi - 9090900923
Pappu Cloth Store
Mobile No. 9438290211
SALEHPUR - CUTTACK - ODISHA

اخبارِ مجالس

سالانہ اجتماع ضلع سری نگروبانڈی پورہ:

مورخہ 24 ستمبر 2023ء کو بروز اتوار مسجد احمدیہ سری نگر میں مجلس انصاراللہ ضلع سرینگر و بانڈی پورہ کا ضلع اجتماع منعقد ہوا۔اس بابرکت اجتماع کا آغاز نماز تہجد سے ہوا، نماز فجر اور خصوصی درس، اجتماعی تلاوت قرآن مجید کے بعد احباب کرام نے چائے اور ناشتہ تناول کیا۔

صبح ٹھیک 9:30 بجے لوائے انصاراللہ لہرایا گیا۔ بعدہٗ ٹھیک دس بجے افتتاحی اجلاس مہمان خصوصی محترم مولوی فاروق احمد ناصر صاحب کی زیر صدارت شروع ہوا۔ تلاوت کے بعد مہمان خصوصی نے عہد انصاراللہ دہرایا اور اس کے بعد ایک نظم پڑھی گئی اور پھر ناظم صاحب ضلع سری نگر نے حضور انور کا خصوصی پیغام جو 2022 کے سالانہ اجتماع قادیان کے موقعہ پر بھیجا گیا تھا پڑھ کر سنایا۔اس کے بعد مہمان خصوصی نے حضور انور کے ارشادات کی روشنی میں احباب کے درمیان خطاب فرما کر دعا کروائی۔جس سے اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

افتتاحی نشست کے بعد علمی مقابلہ جات شروع ہوئے۔ کثیر تعداد میں انصار صاحبان نے ذوق وشوق سے حصہ لیا۔ اطفال کیلئے مشاہدہ و معائنہ کا مقابلہ کروایا گیا۔ٹھیک دو بجے نماز ظہر وعصر جمع کر کے ادا کی گئیں۔اس کے بعد مہمانوں کو دوپہر کا کھانا کھلایا گیا۔

دوپہر ٹھیک 2:45 بجے ورزشی مقابلے کروائے گئے اور ازاں بعد کوئز کا پروگرام ہوا جس میں تین مجلسوں کی ٹیموں نے حصہ لیا اور بہت ہی دلچسپ پروگرام رہا۔سامعین نے بہت توجہ سے سنا۔

اس کے بعد ٹھیک 4 بجے اختتامی نشست کا پروگرام زیر صدارت مہمان خصوصی مولوی فاروق احمد ناصر صاحب منعقد ہوا۔جس میں تلاوت عہد انصاراللہ اور نظم کے بعد مہمان خصوصی نے مختلف مقابلوں میں اوّل دوم اور سوم آنے والے انصار کے مابین انعامات تقسیم کرنے کے بعد مختصر سا خطاب کرتے ہوئے قیمتی نصائح سے سامعین کو نوازا۔ اجتماعی دعا کے ساتھ یہ اجتماع بخیر وخوبی اپنے اختتام کو پہنچا۔الحمدللہ

(امتیاز احمد خان صدر اجتماع کمیٹی)

سالانہ اجتماع مجلس انصارلله قادیان:

خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے مجلس انصاراللہ قادیان کو مورخہ 6 تا 9؍ اکتوبر 2023ء اپنا سالانہ اجتماع منعقد کرنے کی توفیق ملی۔اس کیلئے ایک اجتماع کمیٹی تشکیل دی گئی۔جس کا نگران خاکسار اور صدر اجتماع کمیٹی مکرم شیخ طاہر الاختر صاحب مقرر ہوئے۔ جملہ منتظمین حضرات نے اپنے معاونین کے ہمراہ اجتماع کو کامیاب بنانے کیلئے دن رات انتھک محنت کی جس کے نتیجہ میں بفضلہٖ تعالیٰ اجتماع نہایت کامیاب رہا۔

پہلا دن:- مورخہ 6؍اکتوبر 2023 بروز جمعہ قادیان کی 5 مساجد (مسجد اقصیٰ، مسجد انوار، مسجد ناصر آباد، مسجد محمود، مسجد مسرور، مسجد مہدی) میں باجماعت نماز تہجد کا اہتمام کیا گیا۔جس میں قادیان کے انصار حضرات کی زیادہ سے زیادہ شرکت کو لازمی بنانے کیلئے مکرم مولوی طاہر احمد بیگ صاحب منتظم تربیت و بیداری تہجد کے ذریعہ ہر محلہ میں جاکر لاؤڈ سپیکر کے ساتھ انصار کو بیدار کرنے کا موثر انتظام کیا گیا۔اللہ تعالیٰ

حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”معوذتین کے ذریعہ اللہ کی پناہ مانگو، کسی پناہ مانگنے والے کیلئے ان دوسورتوں سے بہتر کوئی سورۃ نہیں“ (ابوداؤد)

طالب دعا:

پروفیسر ڈاکٹر کے ایس انصاری سابق امیر وقاضی جماعت احمدیہ حیدرآباد،

سابق پرنسپل گورنمنٹ نظامیہ طبی کالج حیدرآباد، سابق میڈیکل سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ نظامیہ جنرل ہسپتال حیدرآباد، سابق ایکسپرٹ جموں کشمیر پبلک سروس کمیشن

ANSARI CLINIC UNANI MANZIL, MAHDIPATNAM, HYDERABAD, TELANGANA

انصاری کلینک یونانی منزل، مہدی پٹنم، حیدرآباد

✆:98490005318

کے فضل سے ہر مسجد میں حاضری اچھی رہی ۔ بعد نماز فجر ہر مسجد میں خصوصی درس کا انتظام بعنوان ''تربیت اولاد اور انصار اللہ کی ذمہ داریاں'' کیا گیا تھا،جس سے انصار احباب نے استفادہ کیا۔بعدۂ مزار مبارک پر اجتماعی دعا محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ بھارت نے کروائی جس میں کثرت سے انصار حضرات شامل ہوئے۔بعد ازاں محترم صدر صاحب مجلس انصاراللہ بھارت نے ایوان انصار کے احاطہ میں لوائے انصار اللہ لہرایا،اس کے بعد ایوان انصار کے سامنے جملہ انصار کیلئے چائے وتواضع کا انتظام بھی کیا گیا۔سالانہ اجتماع کے انتظامات و پروگرامات میں مصروفیات کے باوجود جملہ انصار نے وقت پر باجماعت نماز کی پابندی کی۔

اجتماع کے علمی مقابلہ جات مسجد دارالانوار میں منعقد کئے گئے۔جن میں انصار نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔مورخہ 6اکتوبر بروز جمعہ بعد نماز مغرب وعشاء مقابلہ حسنِ قرأت معیار اول ودوم منعقد ہوا۔

دوسرا دن: مورخہ 7/اکتوبر کو بعد نماز مغرب وعشاء مسجد انوار میں مقابلہ کوئز اطفال اور مقابلہ حفظ قرآن معیار دوم منعقد کیا گیا۔

تیسرا دن: مؤرخہ 8/اکتوبر بروز اتوار صبح 8:30 تا ڈیڑھ بجے دوپہر مقابلہ نظم خوانی تمام گروپس و مقابلہ تقاریر تمام گروپس کروایا گیا۔جن میں انصار نے نہایت ذوق وشوق سے کثیر تعداد میں حصہ لیا۔

خصوصی نشست:

مؤرخہ 8/اکتوبر بروز اتوار سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ برطانیہ کے موقع سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے براہ راست نشر ہونے والے خطاب کو مسجد انوار میں انصار کو دکھانے اور سنانے کا اہتمام کیا گیا۔جس سے انصار نے بھرپور استفادہ کیا۔

ورزشی مقابل جات:۔

مورخہ 6/اکتوبر صبح سات بجے سے ورزشی مقابلہ جات کا آغاز ہوا۔ مورخہ 7 اور 8/اکتوبر کو نماز فجر کے بعد صبح ساڑھے سات بجے اور دوپہر تین بجے سے نماز مغرب تک ورزشی مقابلہ جات بیڈمنٹن، رنگ، والی بال، بال تھرو، سلو سائیکل اور 100 میٹر دوڑ وغیرہ جاری رکھے گئے۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے موسم بہت اچھا رہا۔جملہ انصار صف اول ودوم نے مختلف کھیلوں میں بھرپور حصہ لیا۔

طالب دعا:
بی ایم خلیل احمد
ابن محترم بی ایم
بشیر احمد صاحب مرحوم
ابن محترم موسیٰ
رضا صاحب مرحوم
وفیملی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

''یاد رکھو ہدایت تو اُن کو ہوتی ہے
جو تعصب سے کام نہیں لیتے
وہ لوگ فائدہ نہیں اُٹھاتے جو تدبیر نہیں کرتے''

(ملفوظات جلد 1 صفحہ 158 مطبوعہ 2018ء قادیان)

پتہ:
جماعت احمدیہ
بنگلور، کرناٹک
فون نمبر:
9945433262

چوتھا دن : اختتامی تقریب:-

مورخہ 9 اکتوبر بروز سوموار بعد نماز مغرب وعشاء (جمع) ٹھیک 7:30 بجے احاطہ سرائے طاہر میں زیر صدارت مکرم ومحترم مولانا عطاء المجیب لون صاحب صدر مجلس انصار اللہ بھارت ومہمان خصوصی مکرم و محترم مولانا محمد کریم الدین شاہد صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ قادیان ومکرم ومحترم حافظ مخدوم شریف صاحب قائم مقام ناظر اعلیٰ وامیر جماعت احمدیہ قادیان اختتامی تقریب کا آغاز ہوا۔اس تقریب میں مکرم حافظ اسلم احمد صاحب منتظم تعلیم القرآن ووقف عارضی نے تلاوت کی۔ اس کے بعد مکرم صدر صاحب مجلس انصار اللہ بھارت نے عہد انصار اللہ دہرایا، ساتھ ساتھ جملہ انصار نے بھی پورے جوش وخروش سے عہد دہرایا۔ بعدہ مکرم نصر من اللہ صاحب نائب ناظر امور عامہ نے خوش الحانی کے ساتھ نظم پیش کی۔ اس کے بعد مکرم تبریز احمد درانی صاحب منتظم عمومی مجلس انصار اللہ قادیان نے مجلس انصار اللہ قادیان کی سالانہ رپورٹ پیش کی۔ بعدہٗ خاکسار (مامون الرشید تبریز زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ قادیان) نے شکریہ احباب پیش کیا۔آخر پر مکرم صدر صاحب مجلس انصار اللہ بھارت نے صدارتی خطاب فرمایا اور اس دوران عہد وفائے خلافت بھی دہرایا گیا۔اس کے بعد تقسیم انعامات کے سلسلہ میں علمی وورزشی مقابلہ جات میں پوزیشن حاصل کرنے والے انصار کو مکرم ومحترم صدر صاحب صدر انجمن احمدیہ قادیان، مکرم ومحترم حافظ مخدوم شریف صاحب قائم مقام امیر صاحب مقامی نیز مکرم صدر صاحب مجلس انصار اللہ بھارت نے انعامات سے نوازا۔

اس کے بعد صدرِ اجلاس نے اجتماعی دعا کروائی۔ جس کے ساتھ سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ قادیان بخیر وخوبی اختتام کو پہنچا۔ اختتامی پروگرام کے بعد جامعہ احمدیہ کے ڈائننگ ہال اور اس کے احاطہ میں جملہ انصار و دیگر مہمانان کرام نے عشائیہ تناول فرمایا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس اجتماع کے نیک نتائج ظاہر فرمائے اور جملہ انصار بھائیوں کو اپنے افضال اور برکات سے نوازے۔ آمین

(مامون الرشید تبریز، زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ قادیان)

مساعی مجلس انصار اللہ شیموگہ، کرناٹک:

تربیتی ماہانہ اجلاس: الحمدللہ۔ مورخہ 07-09-2023 بروز جمعرات بعد نماز مغرب وعشاء مسجد احمدیہ شیموگہ کرناٹک میں محترم میر موسیٰ حسین صاحب امیر جماعت احمدیہ شیموگہ، کرناٹک کے زیر صدارت تربیتی اجلاس منعقد کیا گیا تھا۔ جس میں محترم پی۔ ایم۔ محمد رشید صاحب وکیل

43واں سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ بھارت 2023ء

سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھارت کے ذیلی تنظیمات مجلس انصار اللہ، مجلس خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے مرکزی سالانہ اجتماعات کیلئے مورخہ 27، 28 اور 29 / اکتوبر 2023ء (جمعہ، ہفتہ، اتوار) کی تاریخوں کی از راہ شفقت منظوری عنایت فرمائی ہے۔ احباب اِس کے مطابق دعاؤں کے ساتھ اِن اجتماعات میں شمولیت کی ہر ممکن کوشش کریں۔

(صدر مجلس انصار اللہ بھارت)

اس ٹول فری نمبر پر فون کرکے آپ جماعت احمدیہ کے بارے میں معلومات حاصل کرسکتے ہیں

فون نمبر: 1800 103 2131

وقت صبح 8:30 تا رات 10:30 (تعطیل: جمعۃ المبارک)

Prop: Sk. Ishaque

Phangudubabu : 7873776617
Tikili : 9777984319
Papu : 9337336406
Lipu : 9437193658

Faizan Fruits Traders

Near Railway Gate, Soro
Balasore, Odisha - 756045

المال تحریک جدید قادیان بطور مہمان خصوصی شامل ہوئے۔ اس اجلاس میں محترم موصوف نے ممبران جماعت کو اپنی زرین نصائح سے نوازا۔اس اجلاس میں تمام انصار اور افراد جماعت شامل ہوئے۔

اسی طرح مورخہ 13-09-2023 بروز بدھوار بعد نماز مغرب و عشاء مسجد احمدیہ شیموگہ کرناٹک میں محترم حافظ مخدوم شریف صاحب قائم مقام ایڈیشنل ناظر اعلیٰ جنوبی ہند قادیان کی آمد پر تربیتی جلسہ منعقد ہوا جس میں محترم ایڈیشنل ناظر صاحب اعلیٰ نے بڑے ہی احسن رنگ میں احباب جماعت کو اپنی بیعت کا حق ادا کرنے نیز ایک احمدی کی ذمہ داریاں اور خلیفہ وقت سے ذاتی تعلق کے حوالہ سے سمجھایا۔جس سے احباب جماعت اس سے بہت متاثر ہوئے اور استفادہ کیا۔گھروں میں تمام احباب وخواتین بھی استفادہ کرنے کیلئے اس اجلاس کو Googlemeet کے ذریعہ سے Online بھی نشر کیا گیا۔

مطالعہ کتب حضرت مسیح موعودؑ اور آن لائن درس: مجلس انصار اللہ کے لائحہ عمل کے مطابق دوران ماہ کتاب ’’حضرت مرزا غلام احمد قادیانی اپنی تحریروں کی رو سے‘‘ کا مطالعہ کروایا جارہا ہے۔نیز اس تعلق سے ہر دن اس کتاب کا درس بذریعہ whatsapp دیا جاتا ہے۔اس پروگرام سے کافی انصار واحباب استفادہ رہے ہیں۔الحمدللہ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعائیہ خطوط:

ہر ماہ کی طرح اس ماہ بھی مجلس کی جانب سے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعائیہ خطوط لکھوائے گئے۔مورخہ 15-09-2023 دفتر مجلس انصار اللہ بھارت میں بذریعہ email ارسال کردئے گئے۔الحمدللہ

خدمت خلق: ممبران مجلس انصار اللہ شیموگہ، کرناٹک نے اس ماہ 165 غرباء و مستحقین کی امداد کی، 50 بھوکوں کو کھانا کھلایا نیز علاج ومعالجہ کی غرض سے 6 مریضوں کو نقد امداد پیش کی گئی۔شہر شیموگہ، کرناٹک کی ایک Dumb & Deaf بچوں کی اسکول کے بچوں کو مورخہ 16-09-2023 کو کھانا کھلایا گیا۔

خصوصی پروگرام برائے تربیتی دورہ: دوران ماہ احباب جماعت کی تعلیم و تربیت اور احباب جماعت کے گھروں کا جائزہ لینے کی غرض سے خاکسار (زعیم مجلس انصار اللہ)، مقامی مبلغ صاحب مکرم راشد جمال صاحب نیز سیکریٹری وصایا مکرم محمد عبید اللہ قریشی صاحب نے 22 گھروں کا دورہ کرکے تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی۔الحمدللہ۔

تجوید القرآن کلاس: قرآن کریم کو صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھانے کی غرض سے مجلس انصار اللہ کے زیراہتمام ہر جمعہ و ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ میں مکرم راشد جمال صاحب مبلغ سلسلہ شیموگہ کلاس لیتے ہیں۔یہ کلاس بذریعہ Googlemeet نشر ہوتی ہے جس سے تمام افراد جماعت نیز لجنہ وناصرات بھی استفادہ کرتی ہیں۔الحمدللہ

اللہ تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں میں برکت عطا فرمائے۔آمین

(عبدالغنی اشرف، زعیم مجلس انصار اللہ شیموگہ، کرناٹک)

سالانہ اجتماع بھاگلپور، مونگیر، بانکا:

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصار اللہ ضلع بھاگلپور، مونگیر، بانکا (بہار) کو مورخہ 10 ستمبر 2023ء کو اپنا سالانہ اجتماع شایان شان طریق پر منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

اجتماع کا آغاز زیر صدارت مکرم انور حسین صاحب امیر ضلع بھاگلپور

JOTISAWMILL (P) Ltd. BHADRAK (ODISHA)

JSM

S.A.Quader (Managing Director)
c/o Abdul Qadeer Khan

’’کسی دانشمند کیلئے جائز نہیں کہ اپنی غلطی کی پردہ پوشی کیلئے کسی دوسرے کی غلطی کا حوالہ دیں۔‘‘ (حضرت مسیح موعودؑ۔سناتن دھرم: صفحہ 4)

زون ہوا۔افتتاحی تقریب میں مکرم شیخ مسعود احمد صاحب نے تلاوتِ قرآن کریم کی۔ بعدۂ خاکسار نے عہدِ مجلس انصاراللہ دہرایا۔اس کے بعد مکرم تنویر احمد صاحب نے خوش الحانی سے نظم پڑھکر سنائی۔ بعدۂ مکرم صدر اجلاس نے انصاراللہ کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلا کر اجتماعی دعا کروائی۔جس سے افتتاحی نشست اختتام کو پہنچی۔

اس کے بعد علمی مقابلہ جات جیسے حسنِ قرأت،نظم خوانی،تقاریر،حفظ قرآن،کوئز اور مشاہدہ و معائنہ کروائے گئے۔جن میں انصار نے ذوق وشوق سے حصہ لیا۔بعدۂ ورزشی مقابلہ کے تحت میوزیکل چیر منعقد ہوا۔ نماز ظہر وعصر جمع کے بعد انصار نے دوپہر کا کھانا کھایا۔اس کے بعد

اختتامی اجلاس زیر صدارت مکرم انور حسین صاحب امیر ضلع بھاگلپور زون منعقد ہوا۔ اجلاس کا آغاز تلاوتِ قرآن کریم سے ہوا۔ بعدۂ خاکسار نے تربیتِ اولاد اور انصاراللہ کہ ذمہ داری کے حوالہ سے ایک تقریر کی۔ بعدازاں مکرم مبارک احمد صاحب صدر جماعتِ احمدیہ بھاگلپور نے شکریہ احباب پیش کیا۔ بعدۂ علمی اور ورزشی مقابلہ جات میں پوزیشن حاصل کرنے والے انصار کے مابین انعامات تقسیم کئے گئے۔صدارتی خطاب ودعا کے ساتھ اجتماع بخیروخوبی اختتام کو پہنچا۔الحمدللہ

(انواراللہ فضل احمد،ناظم انصاراللہ بھاگلپور زون)

مساعی مجلس انصاراللہ کنورسٹی:

تعلیم القرآن کلاسز: ماہ ستمبر میں سات روز تعلیم القرآن کی کلاسز لگائی گئیں۔جن میں انصار شامل ہوئے۔غریب مریضوں کو علاج معالجہ کیلئے ایک ہزار روپئے دیئے گئے۔ایک اجتماعی وقارِ عمل ہوا۔الحمدللہ

(زعیم مجلس انصاراللہ کنورسٹی،کیرالہ)

تربیتی اجلاس آرہ،بہار:

مؤرخہ 21 ستمبر 2023ء کو زیراہتمام مجلس انصاراللہ آرہ ایک تربیتی اجلاس زیر صدارت مکرم سید طفیل احمد شہباز صاحب قائد اشاعت مجلس انصار اللہ بھارت منعقد ہوا۔ مکرم نوشاد احمد قادری صاحب نے تلاوتِ قرآن کریم کی۔مکرم شاہ محمود صاحب ناظم مجلس انصاراللہ ضلع گیا،پٹنہ نے عہد انصاراللہ دہرایا۔بعدۂ مکرم رضی احمد صاحب نے خوش الحانی سے نظم پڑھ کر سنائی۔ پھر مکرم رفیع فردوس صاحب نے درس حدیث پیش کیا۔مکرم شاہ محمود صاحب نے ملفوظات پڑھ کر سنایا۔جبکہ مکرم نوشاد احمد قادری صاحب نے ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پیش کیا۔مکرم شاہ محمود صاحب ناظم ضلع نے خلافت سے وابستگی کے عنوان سے ایک تقریر کی۔ آخر میں صدرِ اجلاس نے تربیت اولاد اور انصاراللہ کی ذمہ داری کے حوالہ سے

”مَیں سچ کہتا ہوں کہ قرآن شریف ایسی کامل اور جامع کتاب ہے کہ کوئی کتاب اس کا مقابلہ نہیں کرسکتی“ (ملفوظات جلد 4 صفحہ 610)

(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ZISHAN AHMAD AMROHI (Prop.)
ADNAN TRADING Co.
LEATHER JACKET MANUFACTURER
Amroha - 244221 (U.P.)
Mobile
7830665786
9720171269

توجہ دلائی۔ دعا کے ساتھ یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ الحمدللہ۔

(زعیم مجلس انصاراللہ آرہ، بہار)

مساعی مجلس انصاراللہ سرلو، اڈیشہ:

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصاراللہ کے زیر اہتمام مؤرخہ 12/ اگست 2023ء کو ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔ ماہِ اگست میں تعلیم القرآن کے کلاسز کا انتظام رہا۔ (زعیم مجلس انصاراللہ سرلو)

مساعی مجلس انصاراللہ کاسرلہ پہاڑ تلنگانہ:

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصاراللہ کاسرلہ پہاڑ کے زیر اہتمام مؤرخہ 18/ اگست 2023ء کو احمدیہ مسجد میں ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔ دورانِ ماہ تعلیم القرآن کے کلاسز 5 دن لگائے گئے۔ الحمدللہ

(زعیم مجلس انصاراللہ کاسرلہ پہاڑ)

مساعی مجلس انصاراللہ ورنگل۔ تلنگانہ:

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ماہِ اگست میں اراکین انصاراللہ ورنگل نے غریب ضرورت مندوں کو -/400 روپے بطور امداد پیش کرنے کی توفیق پائی۔ 15 لٹریچر تقسیم کئے گئے۔ الحمدللہ

(زعیم مجلس انصاراللہ ورنگل)

مساعی مجلس انصاراللہ چنتہ کنٹہ، تلنگانہ:

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصاراللہ چنتہ کنٹہ کے زیر اہتمام ماہِ اگست میں 25 دن تعلیم القرآن کے کلاسز لگائے گئے۔ 7 لٹریچر تقسیم کئے گئے۔ ایم ٹی اے کے ذریعہ 7 زیر تبلیغ افراد کو پیغام پہنچایا گیا۔ غریب ضرورت مندوں کو مبلغ -/3000 روپے بطور امداد پہنچائے گئے۔ غریب مریضوں کو علاج کیلئے مبلغ -/1500 روپے دیئے گئے۔ ایک اجتماعی وقار عمل ہوا۔ الحمدللہ

(عبدالقادر شمس، زعیم مجلس انصاراللہ چنتہ کنٹہ)

مساعی مجلس انصاراللہ ارناکلم، کیرالہ:

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصاراللہ ارناکلم کے زیر اہتمام مؤرخہ 12/ اگست 2023ء کو ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔ ماہِ اگست میں غریب ضرورتمندوں کو مبلغ -/2500 روپے بطور امداد پہنچائے گئے۔

(زعیم مجلس انصاراللہ ارناکلم، کیرالہ)

مساعی مجلس انصاراللہ ٹریوینڈرم، کیرالہ:

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصاراللہ ٹریوینڈرم کے زیر اہتمام مؤرخہ 12/ اگست 2023ء کو ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔ (زعیم)

Ph:09419049823 Ph:09622584733

”میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں

کہ تکبّر سے بچو کیونکہ تکبّر ہمارے خداوند ذوالجلال کی آنکھوں میں سخت مکروہ ہے...... ہر ایک شخص جو اپنے بھائی کو اس لئے حقیر جانتا ہے کہ وہ اس سے زیادہ عالم یا زیادہ عقلمند یا زیادہ ہنر مند ہے وہ متکبّر ہے۔“ (نزول المسیح صفحہ ۴۰۲)

اِرْشَاد حَضْرَتْ مَسِیْح مَوعُود عَلَیْہِ الصَّلٰوۃ والسَّلَام

طالبِ دُعا :: DAR FRUIT COMPANY KULGAM

Shop 73 Fad 40B Fruit Market Kulgam P.O. ASNOOR 192233

Phone No. off. 01931-212789 - 09622584733 - Res. 07298119979